4

اخلاقیات

جماعت چہارم

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

اخلاقیات

4

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بُک بورڈ، لاہور

جملہ حقوق بحق پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور محفوظ ہیں۔

تیار کردہ: پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور۔

منظور کردہ: پنجاب کریکولم اتھارٹی، وحدت کالونی، لاہور

اس کتاب کا کوئی حصہ نقل یا ترجمہ نہیں کیا جا سکتا اور نہ ہی اسے ٹیسٹ پیپر، گائیڈ بکس خلاصہ جات نوٹس یا امدادی کتب کی تیاری میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔

فہرست عنوانات

سبق نمبر	عنوان	صفحہ
1	مذاہب کا تعارف	1-22
	ہندو دھرم	
	بدھ مت	
	زرتشت (آتش پرست)	
	یہودیت	
	مسیحیت	
	اسلام	
	سکھ مذہب	
2	ہندو دھرم	23-32
	تعارف	
	ہندوؤں کی مقدس کتابیں	
	ہندو دھرم کے بنیادی تصورات (اوم، برہما، بھکتی)	
3	بدھ مت	33-44
	بدھ مت کا آغاز	
	بدھ مت کی ترویج و ترقی	
	گوتم بدھ کا درخت کے نیچے پہلا خطاب	
	مہاتما بدھ کے اقوالِ زریں	
4	اخلاقیات اور اقدار	45-54
	ماں باپ، خاندان اور بہن بھائیوں کا احترام	
	اساتذہ اور ہم جماعتوں کا احترام	
	ایمانداری	
	سچائی	
5	اہم شخصیات	55-66
	بھگوان شری کرشن جی مہاراج	
	تعارف	
	مہاتما گوتم بدھ	
	حالاتِ زندگی	
	تعلیمات (گیتا)	
	مہاتما بدھ کا منفرد اندازِ تبلیغ	
	فرہنگ	67
	کتابیات	70

مصنفین / ایڈیٹر:
- ڈاکٹر خالد رشید، ایسوسی ایٹ پروفیسر، یونیورسٹی آف لاہور، لاہور
- ڈاکٹر جاوید اقبال ندیم، ایسوسی ایٹ پروفیسر (ر)، یونیورسٹی آف ایجوکیشن، لاہور

نگرانِ طباعت: لطیقہ خانم، اصغر علی گل ڈائریکٹر (مسودات): فریدہ صادق ڈپٹی ڈائریکٹر (آرٹ اینڈ ڈیزائن): غلام محی الدین لے آؤٹ: حافظ انعام الحق

ناشر: مطبع:

باب 1 مذاہب کا تعارُف

ہمارے خاندانی نظام میں اچھی بات بڑوں کے پاس بیٹھنا اور سیکھنا ہے۔ عام دنوں میں شام کے وقت اور چھٹی کے دنوں میں صبح ناشتے کے بعد بزرگ بچّوں کے لیے وقت نکالتے ہیں۔ ایسی ہی ایک شام مدیحہ نے اپنے بھائی اَبرار کے ساتھ بیٹھے ہوئے اپنے دادا جان سے فرمائش کی کہ وہ انھیں مذاہب کے بارے میں کچھ بتائیں۔ دادا جان بھی جیسے اس نیک کام کے لیے تیار ہی بیٹھے تھے فوراً بولے۔ سُنو بچو! انسان کی ہمیشہ یہ سوچ رہی ہے کہ کون اس دنیا کا نظام چلا رہا ہے لیے؟ وہ کون سی ہستی ہے جو زندگی اور موت دیتی ہے؟ اور کون رزق دیتا ہے؟ دادا جان نے کہا!

مدیحہ نے سوال کیا دادا جان انسان نے کیا کچھ جانا؟

دادا جان نے کہا! اس کوشش میں انسان نے یہ جانا کہ کوئی ایک ہستی ایسی ضرور ہے جس کے پاس اختیار ہے جو زندگی اور موت دینے پر قدرت رکھتی ہے۔ بلاشبہ رزق بھی وہی ذات عطا کرتی ہے۔ انسان نے یہ بھی جانا کہ اسے کیا کرنا ہے؟ یعنی اس زندگی میں اس کی ذمہ داریاں اور فرائض کیا ہیں؟ مزید یہ کہ انسان کو اپنے آپ کو کن باتوں سے روکنا ہے؟ انسان کا کائنات سے تعلق کیا ہے؟ اسی سوچ کو مذہب کا نام دیا جاتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں انسان کے اس دنیا میں زندگی گزارنے کے اصولوں کا نام مذہب ہے۔

مدیحہ پھر بولی دادا جان! یہ اصول کیا ہیں؟

دادا جان بات جاری رکھتے ہوئے بولے۔ دنیا میں بہت سے مذاہب ہیں۔ ہر مذہب میں ایک خالق کا تصوّر موجود ہے۔ خالق کے دیے ہوئے یہ اصول اچھائی اپنانے اور بُرائی چھوڑنے میں مدد دیتے ہیں۔

میرے بچو! دنیا کے بڑے مذاہب میں مسیحیت، اسلام، ہندو دھرم، بدھ مت، جین مت، سکھ مت اور زَرتُشت مذہب شامل ہیں۔

اتنا کہنے کے بعد دادا جان کی آواز ذرا دھیمی ہوئی جیسے تھک گئے ہوں تو بچّوں نے مزید سوال کرنے کی بجائے دادا جان کا شکریہ ادا کیا۔

ہندو دھرم

مندر سے واپسی پر بچّوں نے چاہا کہ ماتا جی انہیں ہندو دھرم (سَناتَن دھرم) کے بارے میں بتائیں کہ پوجا (عبادت) کیوں کی جاتی ہے۔ ماتا جی نے کہا کہ تھوڑا سا آرام کر لیں۔ کچھ کھا پی لیں۔ آپ کے پِتا جی بھی آ جائیں تو بات کرتے ہیں۔ ماتا جی نے بھوجن (کھانا) کرنے کے بعد بچّوں کے پتا جی کو ہندو دھرم کے بارے میں بتانے کے لیے کہا۔

پِتا شری نے پیار سے کہا سب میرے قریب آ جاؤ۔ بچّے فوراً اُن کے پاس آ کر بیٹھ گئے۔

پتا شری بولے ہندو دھرم ایک بہت قدیم مذہب ہے۔ ہندو دھرم پُوجا میں پابندیوں کو مانتا ہے۔ ہم بے شمار دیوی دیوتاؤں کی پُوجا کرتے ہیں۔ ہندو دھرم میں کرما اور دھرما کے تصوُّرات مانے جاتے ہیں۔ کرما سے مراد ہے کہ جو کچھ آپ کرتے ہیں اس کے مطابق ہی آپ کو

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

اس دنیا میں سزا یا انعام ملتا ہے۔ دھرما سے مراد تمام ذمہ داریاں ہیں جو ہر شخص کو پوری کرنا ہوتی ہیں۔

پتا شری نے کہا، بچو! دھرم میں رام نام امر ہے اور اس کو آگے بڑھانے میں بہت سارے دیوی دیوتاؤں کا حصہ ہے۔

پتا جی اپنی بات کو جاری رکھتے ہوئے بولے کہ ہم ہندو مورتیوں کی پوجا کرتے ہیں۔ ہم اس بات کو مانتے ہیں کہ برہما جی پیدائش اور علم کے دیوتا ہیں، وشنو پالن کرنے والے ہیں اور مہادیو جی دنیا کا اَنت (خاتمہ) کرنے والے دیوتا ہیں۔

بچّوں کا شوق دیکھ کر پتا جی بولے۔ بچو! کیا تم اپنے دھرم کی کتابوں کے بارے میں بھی جانتے ہو؟ بچّوں نے کہا ہم مکمل طور پر نہیں جانتے۔ پتا جی بولے کوئی بات نہیں یہ بھی بتائے دیتے ہیں۔

سنو بچو! چار وید ہندو دھرم کا مقدس ادب ہے۔ دوسری بڑی کتاب رامائن ہے۔ اس کتاب میں بیس ہزار اَشلوک ہیں۔ یہ کتاب سنسکرت زبان میں لکھی گئی ہے۔ اس کتاب میں پہلے سے ساتویں حصے تک رام چندر جی کے واقعات ہیں۔ میرے بچّو! تیسری بڑی کتاب مہابھارت ہے۔ اس کتاب میں کورووں اور پانڈووں کی مشہور جنگ کے واقعات لکھے گئے ہیں۔ ایک اور کتاب بھگوت گیتا جو بھگوان کرشن جی مہاراج کی ارجن کے ساتھ گفتگو ہے۔

پتا جی بولے بچو! کچھ سمجھ آئی اپنے دھرم کی۔ بچّے بولے جی ہاں۔ پتا جی بولے اب آرام کرو اور ان باتوں کو یاد رکھنا جو میں نے تمھیں بتائی ہیں۔

بدھ مت

بدھ مت کی جڑیں برِصغیر پاک و ہند میں موجود ہیں مگر پھر یہ بہت سے ملکوں میں پھیل گیا۔ یہ ایک ہندی مذہب ہے۔ بدھ مت، ہندو دھرم سے ہی نکلا ہے۔ اس مذہب کے بانی مہاتما بدھ ہیں۔ گوتم بدھ اجودھیا کے بادشاہ سدھو کے بیٹے تھے۔ گوتم بدھ کی پیدائش کے ساتویں دن اُن کی والدہ فوت ہوگئیں۔ آپ نے اجودھیا کے شہزادوں کی طرح پرورش پائی۔ وید پڑھی اور سنسکرت زبان میں مہارت حاصل کی۔ آپ کی شادی بہت چھوٹی عمر میں ہوگئی اور دس سال سکون کی زندگی گزاری۔ اس دوران آپ کے گھر ایک بیٹے کی پیدائش بھی ہوئی۔ ایک دن محل کی کھڑکی سے گوتم بدھ نے ایک جنازہ (ارتھی)، ایک دلہن اور ایک بوڑھا شخص دیکھا اور اندازہ لگایا کہ دُنیا دکھوں کا گھر ہے۔ اس کے بعد آپ بے چین رہتے تھے۔ آخر اس بات کی حقیقت جاننے کے لیے آپ نے ایک رات شاہی محل کو چھوڑ دیا اور بن باس (جنگل) میں چلے گئے۔ آپ یہ جاننا چاہتے تھے کہ مشکلات کی وجہ کیا ہے؟ انھوں نے سچائی جاننے کے لیے سفر کیا اور برت (روزہ) رکھا۔ آپ نے ایک درخت کے نیچے سالوں عبادت اور غور و فکر کیا اور آخر گیان (علم/معرفت) حاصل کر لیا۔ آپ نے 80 سال کی عمر پائی۔

تعلیمات

دنیا کے کسی بھی مذہبی راہنما کی طرح گوتم بدھ کی تعلیمات بھی اچھائی کا پرچار کرتی ہیں۔ گوتم بدھ کے نظریات کچھ یوں تھے:

1۔ تمام لوگوں کا جسم حقیقی نہیں۔

2۔ دنیا ہمیشہ رہے گی، اس کا پیدا کرنے والا کوئی نہیں۔

Web version of PCTB Textbook Not for sale

3۔ قربانی، توبہ اور کفارہ کی اجازت نہیں۔

4۔ دنیا بدلتی رہتی ہے۔

5۔ تمام چیزیں غیر حقیقی اور فانی ہیں۔

مہاتما بدھ نے چار چیزوں کو زندگی کی بڑی حقیقتیں بتایا ہے۔ زندگی دکھ ہے اور دکھ خواہشات کی وجہ سے ملتے ہیں۔ خواہشات پر قابو پایا جا سکتا ہے، جس کے لیے درمیانی راستہ اختیار کیا جا سکتا ہے۔

خواہشات سے بچنے کے لیے ان باتوں کی تاکید کی گئی ہے:

1۔ صحیح علم وعقیدہ رکھا جائے جو شک سے پاک ہو۔

2۔ خیالات پاکیزہ ہوں۔

3۔ گفتگو نرمی اور سچائی سے کی جائے۔

4۔ امن کے ساتھ زندگی گزاری جائے۔

5۔ کسی جاندار کو تکلیف نہ دی جائے۔

6۔ خود پر قابو رکھا جائے۔

ان باتوں کو پانے کے لیے چار مراحل بتائے گئے ہیں:

1۔ منزل کو پانے کا ارادہ کیا جائے۔ ایسا کرنے سے کامیابی ضرور حاصل ہوگی۔

2۔ موت سے پہلے منفی خیالات ختم ہو جانے چاہئیں۔

3۔ جو لوگ اس دُنیا میں جنم نہیں لیتے وہی توہمات سے آزاد ہوتے ہیں۔

4۔ آگاہی اور موت کے درمیانی وقفے میں انسان نروان حاصل کر لیتا ہے۔

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

مشق

(الف) جوابات تفصیل سے تحریر کیجیے۔

1۔ ہندو دھرم کی تعلیمات تفصیل سے لکھیں۔

2۔ بدھ مت کا تفصیلی تعارف تحریر کیجیے۔

(ب) مختصر جوابات تحریر کیجیے۔

1۔ ہندو دھرم بنیادی طور پر کس ملک کا مذہب ہے؟

2۔ ہندو دھرم کی سب سے پرانی کتاب کون سی ہے؟

3- گوتم بدھ کہاں پیدا ہوئے؟

4- گوتم بدھ نے دُنیا کی مشکلات کا کہاں سے اندازہ لگایا؟

5- گوتم بدھ نے حق کی تلاش میں سفر کے علاوہ اور کیا کیا؟

(ج) درست جوابات کی نشاندہی کیجیے۔

1- بھگوان وِشنو کون ہیں؟

(الف) انسان (ب) فرشتہ (ج) دیوتا (د) بت

2- پیدائش کے دیوتا کون ہیں؟

(الف) بھگوان وِشنو (ب) بھگوان برہما (ج) بھگوان مہادیو (د) شکتی

3- بدھ مت میں قربانی

(الف) معمول کی بات ہے (ب) خاص بات ہے

(ج) کی اجازت نہیں (د) جب اور جس چیز کی چاہیں، دی جاسکتی ہے

4- دنیا کے بارے میں گوتم بدھ کا خیال ہے کہ یہ:

(الف) حقیقی ہے (ب) فانی ہے (ج) پریشانی کی جگہ ہے (د) مجازی ہے

(د) صحیح کے سامنے (ص) اور غلط کے سامنے (غ) لکھیے۔

1- ہندو مورتیوں کی پوجا کرتے ہیں۔

2- بدھ مت میں تاکید ہے کہ گفتگو نرمی اور سچائی سے کی جائے۔

3- ہندو دھرم کی مذہبی کتاب رامائن میں پندرہ ہزار اشلوک ہیں۔

4- بدھ مت کے مطابق زندگی کی گہرائی کے بارے میں صحیح غور کیا جائے۔

5- بدھ مت کے مطابق اُخروی جنم سے پہلے غلط خیالات ختم ہو جائیں گے۔

سرگرمیاں

- ہندو مت کے بنیادی تصوّرات اور مذہبی کتابوں کے نام اپنی کاپیوں میں لکھیے۔
- مختلف اخبارات و رسائل سے مہاتما بدھ کی تصاویر اکٹھا کیجیے اور انہیں ایک چارٹ کی شکل میں ترتیب دیجیے۔

اساتذہ کے لیے ہدایات

- سال کے دوران مختلف سرگرمیوں میں ہندو دھرم کے ماننے والوں کی شمولیت اور انسانیت کے لیے ان کی خدمات بچّوں کو بتائیے۔
- بدھ مت کے بانی کے چیدہ چیدہ اقوال بچّوں کو بتائیے۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

زرتشت (آتش پرست)

سخت سردی کا موسم تھا۔ بجلی بند تھی۔ سب لوگ آتش دان کے پاس بیٹھے آگ تاپ رہے تھے کہ دادی جان بولیں۔ بچو! جیسا کہ آپ کو معلوم ہے کہ ایک زمانے میں جنگل میں رہنے والے انسان کے ہاتھ سے پتھر گرا تو دوسرے پتھر کے ساتھ ٹکرانے سے آگ کے شعلے نکلے تو وہ انسان ڈر گیا۔ جب بار بار ایسا ہوا تو اس نے آگ پر قابو پانے کے لیے اس کے اوپر خشک پتے اور ٹہنیاں رکھ دیں تو ان کو آگ لگ گئی۔ لوگوں نے آگ کو طاقت ور سمجھتے ہوئے دیوتا ماننا شروع کر دیا اور اسے پوجنے لگے۔

ہزاروں سال پہلے زَرتُشت پیغمبر نے ایران میں زَرتُشت مذہب کی بنیاد رکھی۔ جس طرح دیگر مذاہب کی مقدس کتابیں ہیں اسی طرح اس مذہب کو ماننے والے گاتھا کو مقدس کتاب تسلیم کرتے ہیں۔

بچو! کیا آپ جانتے ہیں کہ زَرتُشت کیا اعتقادات رکھتے ہیں؟ بچّے بولے، نہیں دادی اماں! دادی اماں نے کہا اگر نہیں معلوم تو سُنو۔ زرتشت مذہب کے پانچ بنیادی اعتقادات ہیں:

(1) نیکی اور بدی کے الگ الگ خدا ہیں۔
(2) زندگی اچھے اعمال کے ساتھ گزارنی چاہیے۔
(3) انسان کے بس میں ہے کہ وہ نیکی کرے یا بدی۔
(4) بہتر زندگی گزارنے کے لیے ذہنی اور جسمانی صلاحیتوں میں اضافہ کرنا چاہیے۔
(5) خاندان کی بنیاد رکھنا اچھا سمجھا جاتا ہے۔

زرتشت کی علامت

زرتشت مذہب کی اخلاقیات درج ذیل ہیں:

(1) زرتُشت محنت اور کوشش کو بڑی اہمیت دیتے ہیں۔
(2) زرتُشت دُنیا سے علیٰحدگی کی بجائے انسانوں کی خدمت کو پسند کرتے ہیں۔
(3) ان کے ہاں سچ بولنا اچھا سمجھا جاتا ہے۔
(4) وہ مُوذی جانوروں کو مارنا نیکی سمجھتے ہیں۔
(5) دھوکے اور فریب سے باز رہنا چاہیے۔
(6) زرتُشت رسم ورواج کی بجائے عمل کو ضروری سمجھتے ہیں۔
(7) وہ دوسروں کی مالی امداد کرنے کو اچھا سمجھتے ہیں۔

زرتشت عبادت کرتے ہوئے

Web Version of PCTB Textbook, Not for Sale

مشق

(الف) جوابات تفصیل سے تحریر کیجیے۔

1۔ زرتشت مذہب کی اخلاقیات تحریر کیجیے۔

2۔ زرتشت مذہب کے اعتقادات بیان کیجیے۔

(ب) مختصر جوابات تحریر کیجیے۔

1۔ زرتشت مذہب کا آغاز کب ہوا؟

2۔ زرتشت مذہب کا آغاز کہاں سے ہوا؟

3۔ زرتشت کس کتاب کو مقدس مانتے ہیں؟

4۔ زرتشت، خاندان کی بنیاد رکھنا کیسا خیال کرتے ہیں؟

(ج) دُرست جوابات کی نشاندہی کیجیے۔

1۔ خدا کے بارے میں زرتشت کہتے ہیں۔

الف۔ نیکی اور بدی کے الگ الگ خدا ہیں　　ب۔ پیدائش اور نجات کے الگ الگ خدا ہیں

ج۔ بڑی قوت ہے　　د۔ ایک ہے

2۔ زرتشت مذہب کے مطابق زندگی گزارنا چاہیے۔

الف۔ صبر کے ساتھ　　ب۔ اچھے اعمال کے ساتھ

ج۔ جیسے گزرتی ہے گزار لیں　　د۔ کوشش کے ساتھ

3۔ زرتشت مذہب میں سچ بولنا سمجھا گیا۔

الف۔ تعریف کے لائق　　ب۔ بُرا

ج۔ اچھا　　د۔ معمول کی بات

4۔ زرتشت دوسروں کی مالی امداد کو کیسا سمجھتے ہیں؟

الف۔ اچھا سمجھتے ہیں　　ب۔ پسند نہیں کرتے

ج۔ ضروری ہو تو توجہ دیتے ہیں　　د۔ اہم نہیں سمجھتے

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

5۔ زرتشت مذہب کے مطابق انسان کے بس میں ہے کہ:

الف۔ نیکی کرے یا بدی	ب۔ خیرات کرے
ج۔ بُھلا دے	د۔ معاف کرے

(د) صحیح جملوں کے سامنے (ص) اور غلط کے سامنے (غ) لکھیے۔

1۔ موذی جانوروں کو مارنا نیکی ہے۔

2۔ زرتشت انسانوں کی خدمت کو پسند کرتے ہیں۔

3۔ زرتشت عمل کو ضروری سمجھتے ہیں۔

4۔ زرتشت سچ بولنا اچھا سمجھتے ہیں۔

5۔ زرتشت کہتے ہیں کہ خدا ایک ہے۔

سرگرمیاں

- اپنی جماعت میں تین گروہ بنائیے۔ ہر گروہ سبق کے علیحدہ علیحدہ حصے منتخب کرے اور اپنے اپنے حصے کے بارے میں مزید معلومات اور تحقیق حاصل کریں۔
- تینوں گروہ اپنے اپنے حصے سے متعلق مذہب کی اہمیت کے بارے میں اہم نکات کے چارٹ بنائیں اور انھیں کمرۂ جماعت میں آویزاں کریں۔

اساتذہ کے لیے ہدایات

- سال کے دوران زرتشت مذہب کے بارے میں ہونے والی سرگرمیاں، بھلائی کے کام اور اس مذہب کے ماننے والوں کی کوششیں بچّوں کو بتائی جائیں۔
- زرتشت مذہب کے ماننے والوں کے اقوالِ زَرّیں بچّوں کے سامنے بیان کیجیے۔

یہودیت

مس مارتھا نے کلاس میں آکر بچّوں سے کہا کہ کل ہم نے ایک قدیم مذہب یہودیت کے بارے میں پڑھا تھا اور آپ سب کو اُس سے متعلق مضمون لکھ کر لانے کو کہا گیا تھا۔ سب بچّوں نے اپنے لکھے ہوئے مضامین بورڈ پر چسپاں کر دیے۔ مارگریٹ کا مضمون کلاس میں سب کو پسند آیا۔ آپ بھی اسے پڑھیے۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی پیدائش اور حالات زندگی

حضرت ابراہیم علیہ السلام کی اولاد میں سے حضرت یعقوب علیہ السلام پیدا ہوئے۔ حضرت یعقوب علیہ السلام کا دوسرا نام بنی اسرائیل تھا۔ اُن کی اولاد بنی اسرائیل کہلائی۔ حضرت یعقوب علیہ السلام کے بارہ بیٹے تھے۔ اُن میں سے یہودہ کی اولاد یہودی کہلائی۔

حضرت موسیٰ علیہ السلام حضرت یعقوب علیہ السلام (لقب اسرائیل) کی نسل سے تھے۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اللہ نے اپنی شریعت دی تاکہ وہ اپنی قوم کی رہنمائی کر سکیں۔ آپ علیہ السلام کی پیدائش اُس وقت ہوئی جب اُن کی قوم مصریوں کی غلام تھی۔ اس وقت مصر کے بادشاہ فرعون کا حکم تھا کہ پیدا ہونے والا ہر یہودی لڑکا قتل کر دیا جائے۔

آپ علیہ السلام کی پیدائش کے بعد آپ علیہ السلام کی والدہ نے آپ علیہ السلام کو فرعون کے فوجیوں کے خوف سے اللہ کے حکم سے ٹوکری میں رکھ کر دریائے نیل میں بہا دیا۔ اس ٹوکری کو فرعون کی بیوی حضرت آسیہ نے دیکھا تو وہ اسے محل میں لے گئی۔ وہ بے اولاد تھیں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام کی پرورش فرعون کے محل میں ہوئی اور آپ علیہ السلام نے چالیس سال وہاں گزارے۔

ایک دن حضرت موسیٰ علیہ السلام کہیں جا رہے تھے کہ انھوں نے ایک مصری اور ایک عبرانی کو آپس میں لڑتے دیکھا۔ آپ علیہ السلام نے مصری کو مار دیا اور مِدیان (Midian) کو روانہ ہو گئے۔ آپ علیہ السلام نے مِدیان میں دو لڑکیوں کے جانوروں کو پانی پلایا۔ بعد میں اُنھی میں سے ایک لڑکی سے آپ علیہ السلام کی شادی ہو گئی۔

ایک دن آپ علیہ السلام نے بکریاں چَراتے ہوئے ایک جھاڑی دیکھی جس کو آگ لگی ہوئی تھی۔ آپ علیہ السلام اُسے دیکھنے آگے بڑھے تو آپ علیہ السلام کو آواز آئی کہ میں تمھارا خدا ہوں۔ پھر آپ علیہ السلام کو حکم ہوا کہ اپنا عصا زمین پر پھینک دیں۔ عصا سانپ بن گیا۔ دوبارہ اٹھانے کا حکم ہوا تو وہ عصا ہی تھا۔ اس کے بعد حکم آیا کہ اپنا ہاتھ اپنی بغل میں رکھیں، جب بغل سے ہاتھ نکالا تو وہ چمک رہا تھا۔ غیبی آواز نے کہا کہ یہ تمھارے خدا کی دو بڑی نشانیاں ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے آپ علیہ السلام کو بہت سے معجزے دیے۔

آپ علیہ السلام کے زمانے کا فرعون اپنے آپ کو خدا کہلواتا اور سجدہ کرواتا تھا۔ اللہ نے آپ علیہ السلام کو حکم دیا کہ فرعون کے پاس جا کر اسے توحید کی طرف بلائیں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام فرعون کے دربار میں گئے اور اسے اللہ کا پیغام پہنچایا۔ فرعون نے آپ علیہ السلام کے مقابلے میں جادوگر بلائے۔ انھوں نے زمین پر اپنی لاٹھیاں پھینکیں جو سانپ بن گئیں۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے جواب میں اپنا عصا زمین پر رکھا جو سانپ بن کر ان چھوٹے چھوٹے سانپوں کو کھا گیا۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

حضرت موسیٰ علیہ السلام کو اللہ کا حکم ہوا کہ وہ اپنی قوم کے ساتھ مصر سے چلے جائیں۔ آپؑ اپنی قوم کو لے کر راتوں رات روانہ ہوئے۔ فرعون نے پیچھا کیا آپ علیہ السلام نے خدا کے حکم سے دریا میں عصا مارا اور دریائے نیل نے اسرائیلی قوم کو راستہ دے دیا۔ جب فرعون اور اس کا لشکر گزرنے لگا تو وہ دریا میں ڈوب گئے۔

یہودیت کی تعلیمات

توریت میں خدا نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو دس احکام دیے جو ساری یہودی تعلیم وعقائد کا نچوڑ ہیں:

1- تُو میرے حضور غیر معبودوں کو نہ ماننا۔

2- تُو اپنے لیے کوئی تراشی ہوئی مورت نہ بنانا، نہ کسی چیز کی صورت بنانا، جو اُوپر آسمان میں یا نیچے زمین پر یا زمین کے نیچے پانی میں ہے۔ تُو اُن کے آگے سجدہ نہ کرنا اور نہ اُن کی عبادت کرنا۔

دیوارِ گریہ

3- تُو اپنے خداوند کا نام بے فائدہ نہ لینا۔

4- تُو یاد کر کے سبت (ہفتہ) کا دن پاک ماننا۔

5- تُو اپنے باپ اور اپنی ماں کی عزت کرنا۔

6- تُو خون نہ کرنا۔

7- تُو زنا نہ کرنا۔

8- تُو چوری نہ کرنا۔

9- تُو اپنے پڑوسی کے خلاف جھوٹی گواہی نہ دینا۔

10- تُو اپنے پڑوسی کے گھر کا لالچ نہ کرنا۔

اُوپر دیے گئے دس احکام کو غور سے پڑھنے سے پتا چلتا ہے کہ پہلے چار احکام کا تعلق براہ راست خدا سے ہے جبکہ آخری چھ احکام انسانوں سے تعلق رکھتے ہیں۔ دوسرے الفاظ میں حقوقِ خدا اور انسانی حقوق پر مشتمل یہ خوبصورت قوانین خدا نے حضرت موسیٰ علیہ السلام کو دیے تاکہ اُن کو یہودی قوم اپنی زندگی میں عمل میں لائے اور خدا کی مرضی کو پورا کرے۔

یہودیت کی مقدس کتاب

یہودیت کی مذہبی کتاب توریت (Torah) ہے۔ جس میں مندرجہ ذیل پانچ کتابیں شامل ہیں:

1- تکوین 2- خُروج 3- اَحبار 4- عدد 5- تثنیۂ شرع

Web version Not for Sale PCTB Textbook

مشق

(الف) جوابات تفصیل سے تحریر کیجیے۔

1- حضرت موسیٰ علیہ السلام کی پیدائش کے بارے میں مضمون لکھیے۔

2- یہودی مذہب کی تعلیمات تحریر کیجیے۔

(ب) مختصر جوابات لکھیے۔

1- یہودی قوم کس کی غلام تھی؟

2- حضرت موسیٰ علیہ السلام کے عصا زمین پر مارنے سے وہ کیا بن گیا؟

3- حضرت یعقوب علیہ السلام کے کتنے بیٹے تھے؟

4- حضرت موسیٰ علیہ السلام کس بادشاہ کے دربار میں گئے؟

5- حضرت موسیٰ علیہ السلام کے فرعون کو خدا کی طرف بلانے پر اس نے کیا کیا؟

6- فرعون کس طرح غرق ہوا؟

(ج) درست جواب کی نشاندہی کیجیے۔

1- حضرت موسیٰ علیہ السلام کی والدہ نے پیدائش کے بعد اُن کو کہاں رکھا؟

(الف) سمندر کے کنارے (ب) ندی کے کنارے

(ج) دریا کے کنارے (د) چشمہ کے کنارے

2- حضرت موسیٰ علیہ السلام کو کتنے احکامات ملے؟

(الف) آٹھ (ب) دس (ج) بارہ (د) چودہ

3- یہودیوں کے نزدیک کون سا دن پاک ہے؟

(الف) سبت (ب) اتوار (ج) جمعہ (د) جمعرات

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

4- حضرت یعقوب علیہ السلام کے کتنے بیٹے تھے؟

(الف) چھ (ب) آٹھ (ج) دس (د) بارہ

5- توریت کس زبان کا لفظ ہے؟

(الف) عبرانی (ب) یونانی (ج) لاطینی (د) عربی

(د) صحیح جملے کے سامنے (ص) اور غلط جملے کے سامنے (غ) لکھیے۔

1- یہودی عقیدہ کے مطابق خدا کے علاوہ کسی اور کو سجدہ نہیں کرنا چاہیے۔

2- فرعون نے لڑکیوں کو قتل کرنے کا حکم دیا۔

3- حضرت یعقوب علیہ السلام کا دوسرا نام اسرائیل تھا۔

4- حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرعون کے محل میں پرورش پائی۔

5- اپنے پڑوسیوں کے گھر کا لالچ نہ کریں۔

سرگرمیاں

- طلبہ اپنی جماعت میں تین گروہ بنائیں۔ایک گروہ یہودیت کا تعارف، دوسرا تعلیمات اور تیسرا عمومی باتوں کے بارے میں تیاری کر کے باقی ساتھیوں کو ان حوالوں سے معلومات دے۔
- طلبہ یہودیوں کی طرف سے انسانی خدمت کے کاموں کی فہرست بنائیں۔

اساتذہ کے لیے ہدایات

- سال کے دوران یہودیوں کی طرف سے بھلائی کے کام، سرگرمیاں اور شخصیات کی خدمات بچّوں کو بتائیے۔
- یہودی مذہب کے ماننے والوں کے اقوال زرّیں بچّوں کے سامنے بیان کیجیے۔

PCTB Textbook web version not for sale

مسیحیت

کافی عرصہ پہلے کی بات ہے میں ایف سی کالج میں پڑھایا کرتا تھا۔ وہاں کرسمس کا تہوار جوش و جذبے اور مذہبی عقیدت کے ساتھ منایا جاتا تھا۔ مسیحی اور مسلمان اساتذہ اور طلبہ اس میں شرکت کرتے تھے۔ ایسے ہی ایک موقع پر ہال کو بڑی خوبصورتی سے سجایا گیا تھا۔ مذہبی گیت گائے جارہے تھے۔ ٹیبلو پیش کیے گئے۔ بائیبل مقدس سے تلاوت کی گئی۔ تقریب کے آخر میں میرے میزبان مقصود مسیح نے موقع کی مناسبت سے مجھے کچھ کہنے کے لیے کہا۔ میں نے اپنی بات یہاں سے شروع کی کہ خداوند یسوع مسیح خدا کے پیارے ہیں۔ ان کی ذات پر ایمان لانا میرے لیے ضروری ہے۔ مسیحیت کا آغاز خداوند یسوع مسیح سے ہوا جو اس مذہب کے بانی ہیں۔ یسوع کے معنی ہیں نجات دینے والا۔ مسیح کو ماننے والوں کو مسیحی اور ان کے مذہب کو مسیحیت کہا جاتا ہے۔ مسیحیت کے ماننے والے دُنیا میں سب سے زیادہ ہیں۔

خداوند یسوع مسیح کی پیدائش

خداوند یسوع مسیح کی پیدائش ایک معجزہ ہے۔ آپ علیہ السلام کی والدہ ماجدہ کا نام مقدسہ مریم ہے۔ آپ علیہ السلام کی پیدائش کے وقت آسمان پر ایک ستارہ چمکا۔ مجوسیوں نے اس ستارے کو دیکھ کر یہ معلوم کیا کہ کوئی بادشاہ پیدا ہوا ہے۔ ستارے کے پیچھے چلتے چلتے وہ یروشلم پہنچے۔ وہاں کے بادشاہ سے ملے اور بتایا کہ ہم یہودیوں کے بادشاہ کو ملنا چاہتے ہیں جس کی ابھی پیدائش ہوئی ہے۔ بادشاہ یہ سن کر گھبرا گیا کہ میرے ہوتے ہوئے کوئی اور بادشاہ کیسے ہوسکتا ہے۔

مجوسی ستارے کے پیچھے چلتے ہوئے اس جگہ پہنچے جہاں خداوند یسوع مسیح کی پیدائش ہوئی تھی۔ انھوں نے خداوند یسوع مسیح کو سجدہ کیا اور تحائف پیش کیے اور کسی دوسرے راستے سے اپنے وطن واپس چلے گئے۔ مجوسیوں کے واپس نہ آنے پر بادشاہ نے دو سال تک کے تمام بچّے قتل کروا دیے لیکن خداوند یسوع مسیح محفوظ رہے۔

تیس سال کی عمر میں خداوند یسوع مسیح نے منادی (تبلیغ) کرنا شروع کی کہ توبہ کرو کیونکہ آسمان کی بادشاہی نزدیک آگئی ہے۔ آپ بیماروں کو شفا دیتے، کوڑھیوں کو پاک صاف کرتے، بدروحوں کو نکالتے اور مُردوں کو زندہ کر دیتے تھے۔ آپ کے حکم سے طوفان بھی رک جاتے تھے۔

مسیحیت کی مقدس کتاب

مسیحیت کی مذہبی کتاب بائیبل مقدس ہے جس کے دو بڑے حصے ہیں، پرانا عہد نامہ اور نیا عہد نامہ۔ پرانے عہد نامہ میں توریت، زبور اور انبیاء کے صحائف شامل ہیں جبکہ نئے عہد نامہ میں خداوند یسوع مسیح کی تعلیم اور عقائد شامل ہیں۔

خداوند یسوع مسیح کی تعلیمات

خداوند یسوع مسیح نے اپنی زمینی زندگی میں اپنے پیروکاروں کو بہت سی باتوں کی تعلیم دی جن میں سے چند یہ ہیں:

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

1- خدا کو ہر چیز سے زیادہ دوست رکھو۔

2- اپنے پڑوسی سے اپنی مانند محبت کرو۔

3- نیک کام لوگوں کو دکھانے کے لیے مت کرو۔

4- دُعا لوگوں کو دکھانے کے لیے نہ مانگو۔

5- روزہ میں اپنی صورت اداس مت بناؤ۔

6- مال و دولت کا لالچ نہ کرو۔

7- قسم مت کھاؤ۔

8- ماں باپ کی عزت کرو۔

9- اپنے دشمنوں سے بھی پیار کرو۔

10- اپنے ستانے والوں کے لیے بھی دعا کرو۔

گرجا گھر

مسیحی عقائد

1- مسیحی ایک خدا کو مانتے ہیں۔

2- مسیحی تثلیث کو مانتے ہیں جس میں باپ، بیٹا اور روح القدس شامل ہیں۔

3- خداوند یسوع مسیح کو مصلوب کیا گیا۔

4- خداوند یسوع مسیح پر ایمان لانے سے گناہوں سے نجات ملتی ہے۔

5- نجات پانے کے بعد نیک کام کرنا ضروری ہیں۔

6- خداوند یسوع مسیح ایک دن دوبارہ واپس آئیں گے تاکہ دنیا کی عدالت کریں۔

7- قیامت کے دن لوگوں کو جزا اور سزا ملے گی۔

یسوع مسیح کی جائے ولادت

مشق

(الف) جوابات تفصیل سے تحریر کیجیے۔

1- مسیحیت کا تعارف تفصیلاً لکھیے۔

2- خداوند یسوع مسیح کی پیدائش کے بارے میں بتائیے۔

(ب) مختصر جوابات تحریر کیجیے۔

1- یسوع کے معنی لکھیے۔

2- خداوند یسوع مسیح کی والدہ کا کیا نام ہے؟

3- مجوسی، خداوند یسوع مسیح کو کیوں تلاش کرنے آئے تھے؟

4- بائبل مقدس کے کتنے حصے ہیں؟

5- مسیحیت میں خدا کا تصوّر کیا ہے؟

(ج) درست جواب کی نشاندہی کیجیے۔

1- ذیل میں دیے گئے نکات میں سے کس کا تعلق مسیحیت کے احکامات سے ہے؟

(الف) خدا کو دوست رکھو (ب) بتوں کی پوجا کرو (ج) عبادت نہ کرو (د) غیر کے مال کی خواہش کرو

2- بائبل مقدس کے کتنے حصے ہیں؟

(الف) 2 (ب) 4 (ج) 6 (د) 8

3- یسوع کے معنی ہیں

(الف) راہنما (ب) پیغمبر (ج) رسول (د) نجات دہندہ

4- مجوسیوں کے واپس نہ آنے پر بادشاہ نے کس عمر کے بچے قتل کروا دیے؟

(الف) دو سال (ب) چار سال (ج) پانچ سال (د) چھے سال

5- مجوسی مقدسہ مریم کے پاس کیسے پہنچے؟

(الف) ستارے کے پیچھے چلتے ہوئے (ب) پوچھ کر

(ج) لوگوں کی رہنمائی سے (د) اندازے سے

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

(و) مسیحیت کے تصوّرات کے مطابق صحیح جملے کے سامنے (ص) اور غلط جملے کے سامنے (غ) لکھیے۔

1- اپنے واسطے زمین پر مال جمع کرو۔

2- ماں باپ کی عزت کرو۔

3- لوگوں کو دکھانے کے لیے دعا کرو۔

4- اپنے ستانے والوں کے لیے بد دعا کرو۔

5- اپنے پڑوسیوں سے لڑائی نہ کرو۔

(ہ) خالی جگہ پُر کریں۔

1- قسم ________ کھاؤ۔

2- مسیحیت کی مقدس کتاب ________ ہے۔

3- خداوند یسوع مسیح کی والدہ ماجدہ کا نام ________ ہے۔

4- مجوسی ________ کے پیچھے چلتے ہوئے خداوند یسوع مسیح تک پہنچ گئے۔

5- اپنے دشمنوں سے ________ کرو۔

PCTB Textbook ... on of ... t for Sale

سرگرمیاں

- سال بھر میں ہونے والی مسیحی تقریبات پر مشتمل ایک پیراگراف لکھیے۔
  کرسمس پر ہونے والی تقریبات کا تصویری خبر نامہ بنائیے۔
- طلبہ تین گروپوں میں تقسیم ہو جائیں، گروپ اول مسیحیت کا تعارف، گروپ دوئم احکامات اور گروپ سوئم مسیحی عقائد کے بارے میں بتائے۔

اساتذہ کے لیے ہدایات

- مسیحیوں کے مذہبی تہواروں کے بارے میں بچّوں کو بتایئے۔
- خداوند یسوع مسیح اور ان کے شاگردوں کے اقوالِ زرّیں بچّوں کو بتائیں۔

اسلام

دادا جان جمعہ کی نماز پڑھ کر گھر پہنچے تو دوپہر کا کھانا تیار تھا۔ سب نے مل کر کھانا کھایا۔ پھر دادا جان کہنے لگے، بھئی! آج مولانا صاحب نے بہت معلوماتی تقریر فرمائی۔ اُنھوں نے کہا کہ اسلام میں زندگی گزارنے کے راہنما اصول موجود ہیں۔ یہ اصول مسلمانوں کے لیے لازمی قرار دیے گئے ہیں۔

خدیجہ نے کہا، دادا جان میری ٹیچر نے بتایا تھا کہ اسلام سلامتی کا مذہب ہے۔ دادا جان نے کہا بالکل صحیح۔ اسلام کے معنی سلامتی اور سپردگی کے ہیں۔ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ساری زندگی امن اور سلامتی کا درس دیا۔

بچے بولے، دادا جان آپ ہمیں حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی زندگی کے بارے میں کچھ بتائیں۔

دادا جان نے کہا! حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ولادت عرب کے ایک شہر مکہ مکرمہ میں 571ء میں ہوئی۔ آپ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کا تعلق عرب کے ایک معزز قبیلہ قریش سے تھا۔ آپ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے والد ماجد کا نام حضرت عبداللہ تھا۔ وہ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی پیدائش سے چند ماہ قبل وفات پا گئے تھے۔ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی والدہ ماجدہ حضرت آمنہ بھی آپ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ولادت کے کچھ سال بعد وفات پا گئیں۔ والدہ ماجدہ کے بعد آپ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے دادا حضرت عبدالمطلب نے آپ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی پرورش کی لیکن وہ بھی جلد اللہ کو پیارے ہو گئے۔ دادا کے بعد آپ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے چچا حضرت ابوطالب نے آپ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی پرورش کی۔

عرب کی ایک مالدار خاتون حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا تجارت کرتی تھیں۔ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو انھوں نے اپنا تجارت کا سامان فروخت کرنے کے لیے دیا جسے آپ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے نہایت ایمان داری سے فروخت کیا۔ حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے آپ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی ایمانداری اور سچائی سے متاثر ہو کر آپ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ سے شادی کی۔

رابعہ نے دادا سے پوچھا کہ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے کب نبوّت کا اعلان کیا؟ دادا جان نے کہا آپ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ غارِ حرا میں چلے جاتے اور گھنٹوں غور و فکر کرتے۔ آپ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ پر چالیس سال کی عمر میں پہلی وحی نازل ہوئی۔ آپ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے ابتدا میں تبلیغ کا سلسلہ خفیہ رکھا۔ اس دوران میں آپ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی رفیقہ حیات حضرت خدیجہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا، دوست حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ، چچازاد بھائی حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور منہ بولے بیٹے حضرت زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسلام قبول کیا۔ کھلم کھلا تبلیغ پر قریش کا قبیلہ مسلمانوں کا دشمن ہو گیا۔ ان کے ظلم کی وجہ سے کچھ مسلمانوں کو حبشہ کی طرف ہجرت کرنا پڑی۔ پیغمبرِ اسلام خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو بھی بہت ظلم سہنا پڑے۔

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

آپ خاتم النبیین صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کو تین سال تک شعب ابی طالب میں رہنا پڑا۔ آپ خاتم النبیین صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے ظلم برداشت کیے اور آخر کار اللہ تعالیٰ کے حکم سے مدینہ کی طرف ہجرت کی۔

قریش اپنی دشمنی سے باز نہ آئے۔ ہجرت کے آٹھ سال بعد اسلام غالب آیا اور قریش دب گئے۔ فتح مکہ پر ہر کسی کو معاف کر دیا گیا۔ تیئیس سالہ تبلیغ کے بعد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ وصال فرما گئے۔ اس وقت عرب میں اسلام پوری طرح پھیل چکا تھا۔

رابعہ نے پوچھا کہ مسلمانوں کے اہم عقائد کون کون سے ہیں؟

دادا جان نے کہا کہ آپ لوگ ابھی تک تھکے نہیں؟ سب بچّوں نے کہا کہ دادا جان ہم بالکل نہیں تھکے۔ دادا جان بولے کہ مسلمانوں کے اہم عقائد یہ ہیں:

1۔ اللہ پر ایمان لانا۔
2۔ اللہ کے فرشتوں پر ایمان لانا۔
3۔ اللہ کی کتابوں پر ایمان لانا۔
4۔ اللہ کے رسولوں پر ایمان لانا۔
5۔ قیامت کے دن پر ایمان لانا۔

اسلام کی تعلیمات

اسلام ایک اللہ پر یقین رکھنے والوں کا مذہب ہے۔ مسلمان اللہ کی بھیجی ہوئی کتاب قرآن مجید پر ایمان رکھتے ہیں۔ قرآن کی تعلیمات پر عمل کرتے ہیں۔ انسان کی بڑائی کا معیار تقویٰ اور نیکی کو مانا جاتا ہے۔ قرآن عربی زبان میں حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ پر نازل ہوا۔ اس کی حفاظت کی ذمہ داری اللہ تعالیٰ نے خود لی ہے۔

بات مکمل کرتے ہوئے دادا جان نے بچّوں سے پوچھا کہ ان ساری باتوں سے آپ نے کیا سیکھا؟

ارسل بولا، دادا جان! آج ہمیں یہ معلوم ہوا ہے کہ ہمارا مذہب اسلام ہمیں دین و دنیا کے متعلق ہر قسم کی راہنمائی فراہم کرتا ہے۔

دادا جان نے کہا کہ ہم مسلمانوں کو چاہیے کہ زندگی گزارنے کے لیے اچھے اصولوں کو اپنائیں۔ ان میں سے چند ایک میں آپ کو نوٹ کرواتا ہوں۔

☆ بڑوں کا ادب کرو اور چھوٹوں پر شفقت کرو۔
☆ اپنی غلطیوں کو مان کر اپنی اصلاح کرو۔
☆ اپنے بھائی سے خندہ پیشانی سے ملو کیونکہ یہ بھی نیکی ہے۔
☆ شکر کرو کیونکہ اللہ نے وعدہ کیا ہے کہ وہ شکر ادا کرنے والوں کو زیادہ دے گا۔

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

☆ اپنے سارے معاملات اللہ کے حوالے کر دو۔

مشق

(الف) جوابات تفصیل سے تحریر کیجیے۔

1۔ اسلام کا تعارف تحریر کیجیے۔

2۔ مسلمانوں کے عقائد مختصراً تحریر کیجیے۔

(ب) مختصر جوابات لکھیے۔

1۔ قریش کے ظلم کی وجہ سے مسلمانوں نے کہاں ہجرت کی؟

2۔ ہجرت کے کتنے سال بعد اسلام غالب آیا؟

3۔ فتح مکّہ پر قریش کے ساتھ کیا سلوک کیا گیا؟

4۔ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے کتنے سال تبلیغ کی؟

(ج) درست جواب کی نشاندہی کیجیے۔

1۔ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی ولادت کب ہوئی؟

(الف) 571 سنہ ء (ب) 575 سنہ ء (ج) 580 سنہ ء (د) 585 سنہ ء

2۔ رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی ابتدا میں پرورش کس نے کی؟

(الف) والدہ نے (ب) دادا نے (ج) چچا نے (د) ماموں نے

3۔ اسلام میں عزت اور بڑائی کا معیار کیا ہے؟

(الف) تقویٰ (ب) دولت (ج) دنیا (د) تعلقات

(د) صحیح جملوں کے سامنے (ص) اور غلط جملوں کے سامنے (غ) لکھیے۔

1۔ اللہ تمام جہانوں کا پیدا کرنے والا ہے۔

2۔ حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے تیس سال اسلام کی تبلیغ فرمائی۔

3۔ ایک اللہ پر ایمان لانا تمام مسلمانوں کے لیے ضروری ہے۔

4۔ مسلمان یومِ قیامت پر یقین رکھتے ہیں۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

5۔ قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہے۔

(ہ) خالی جگہ پر کیجیے۔

1۔ مسلمانوں کے اہم عقائد میں ایک __________ پر یقین لانا شامل ہے۔

2۔ انسان کی بڑائی کا معیار __________ ہے۔

3۔ سب سے آخر میں رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی پرورش __________ نے کی۔

4۔ رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کی عمر ______ سال ہوئی تو آپ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو نبوت ملی۔

سرگرمیاں

- مسلمانوں کے مذہبی تہواروں کی فہرست بنائیے۔
- مسلمانوں کے مذہبی تہواروں کے بارے میں اخباری خبروں پر مشتمل ایک کتابچہ بنائیں۔

اساتذہ کے لیے ہدایات

- دورانِ سال مسلمانوں کی مذہبی سرگرمیوں کو بچوں کے سامنے بیان کریں۔
- رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ کے ارشادات اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنھم کے اقوال بھی بچوں کے سامنے پیش کیے جائیں۔
- کلاس کو چار گروہوں میں تقسیم کر دیا جائے۔ ایک گروہ مسلمانوں کی تاریخ، دوسرا تعلیمات، تیسرا عقائد اور چوتھا مسلمانوں کی خدمات پر روشنی ڈالے۔

سکھ مذہب

بابا گرونانک صاحب جی

ہم بادشاہی مسجد کی سیر کو گئے تو بچّوں نے بہت سارے دوستوں کو خاص قسم کی پگڑیوں اور کلائیوں میں کڑے پہنے دیکھا۔ بچّوں نے پوچھا کہ یہ کون لوگ ہیں؟ والد صاحب نے جواب دیا یہ سکھ مذہب کے ماننے والے دوست ہیں بچّوں نے سوال کیا یہ پاکستان میں کیوں ہیں؟ والد صاحب بولے سکھوں کے مذہبی مقامات ہندوستان کی نسبت پاکستان میں زیادہ ہیں۔ گرونانک جی کے جنم استھان (جائے پیدائش) کی وجہ سے سکھ ہر سال ننکانہ صاحب آتے ہیں ننکانہ صاحب بھی سکھوں کی متبرک جگہ ہے جہاں سکھ ساری دنیا سے متھا ٹیکنے آتے ہیں۔ سکھ ایک خدا پر یقین رکھتے ہیں۔ پاکستان آنے والے جتھے میں شامل گورمیت سنگھ جی سے ان کے مذہب کے بارے میں جاننے کی خواہش نے ہمیں ان کا انٹرویو لینے پر مجبور کیا۔ یہ تحریر ان کی بات چیت کا خلاصہ ہے۔ آپ بھی پڑھیے اور جانئے کہ دنیا کا ہر مذہب اچھائی کی تعلیم دیتا ہے۔

سکھ مذہب کے بانی بابا گورونانک صاحب جی ہیں۔ باباجی نے اس مذہب کا آغاز پندرھویں صدی میں پنجاب سے کیا۔ یہ ایک خدا پر یقین رکھنے والوں کا مذہب ہے۔ آبادی کے لحاظ سے یہ دنیا کا پانچواں بڑا مذہب ہے۔ دنیا میں سب سے زیادہ سکھ مشرقی پنجاب (ہندوستان) میں رہتے ہیں۔ اس مذہب کا فلسفہ گورمت کہلاتا ہے۔ سکھ مذہب کے نو گورو بابا گورونانک صاحب جی کے بعد آئے۔

ہر سکھ ایک سَنت سپاہی ہوتا ہے جس کا کام ہے کہ وہ گوروگرنتھ صاحب (سکھوں کی مذہبی کتاب) کے مطابق اپنے اندر خوبیاں پیدا کرے، افراد کو حقوق حاصل کرنے میں رنگ، نسل، مذہب اور ذات کے فرق کے بغیر مدد کرے۔

سکھوں کے عقیدے کے مطابق خدا نے اپنی مرضی سے اس دنیا کو پیدا کیا، خدا نہ مرد ہے اور نہ عورت۔ اس نے نہ کسی کو جنا اور نہ ہی اُس کو کسی نے جنا۔ گورونانک صاحب جی کے مطابق الہام کے ذریعے سے خدا اور بندے کے درمیان تعلق ممکن ہے۔ گوروگوبند سنگھ جی نے فرمایا کہ انسان آزاد پیدا ہوا ہے۔ سکھ مذہب میں سب برابر ہیں۔ اسی وجہ سے سکھ خواتین بھی مذہبی عبادات میں راہبر کا کردار ادا کر سکتی ہیں سکھ مذہب میں گورو کا لفظ استاد کے لیے استعمال ہوتا ہے۔

سکھ مذہب کی مذہبی کتاب (گوروگرنتھ صاحب) کو بھائی گورو داس جی نے گوروارجن دیو جی مہاراج کی راہنمائی میں مکمل کیا۔ یہ مذہبی کتاب گورمکھی (پنجابی) میں لکھی گئی۔

سکھوں کے عقائد

-1 سکھ ہر کسی کی بے لوث خدمت کرے۔

-2 گوروگرنتھ صاحب کا روز پاٹ (عبادت) کیا جائے۔

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

-3 گورودوارہ سے لنگر بھی عبادت سمجھ کر کھایا جائے۔

-4 سکھ روزہ رکھنے اور یاترا کرنے سے باز رہیں۔

-5 سکھ بال نہ کٹوائیں۔

-6 سکھ ہر قسم کی نشہ آور اشیا استعمال نہ کریں۔

-7 میاں بیوی ایک دوسرے کے ساتھ اخلاقی وفاداری نبھائیں۔

-8 سکھ مذہب میں توہم پرستی کی اجازت نہیں۔

-9 شوہر کے ساتھ زندہ آگ میں جل مرنا اور تہواروں پر جانوروں کی قربانی بھی سکھ مذہب میں منع ہے۔

گولڈن ٹیمپل (امرت سَر)

Web version PCTB Textbook
Not for sale

مشق

(الف) جوابات تفصیل سے تحریر کیجیے۔

-1 سکھ مذہب کا تعارف تحریر کیجیے۔

-2 سکھ مذہب کے عقائد بیان کیجیے۔

(ب) مختصر جوابات لکھیے۔

-1 سکھ مذہب کے بانی کون تھے؟

-2 سکھ مذہب کا آغاز کب اور کہاں سے ہوا؟

-3 سکھ مذہب کے کیا معنی بتائے جاتے ہیں؟

-4 گورو جی مہاراج کے مطابق خدا اور بندے کے درمیان تعلق کس ذریعے سے ممکن ہے؟

(ج) درست جواب کی نشاندہی کریں۔

-1 گورونانک جی مہاراج کے مطابق خدا اور بندے میں تعلق پیدا ہوسکتا ہے۔

(الف) الہام کے ذریعے (ب) مذہبی کتاب کے ذریعے

(ج) موسموں کی تبدیلی سے (ج) پھل پھول پکنے سے

2- گوروگوبند سنگھ جی نے بتایا کہ انسان

(الف) آزاد پیدا ہوا ہے　(ب) آزاد پیدا نہیں ہوا
(ج) پابندیوں میں جکڑا ہوا ہے　(د) جو چاہے کر سکتا ہے

3- سکھ مذہب سب کو

(الف) یکساں قرار دیتا ہے　(ب) یکساں قرار نہیں دیتا
(ج) خدا کا بندہ مانتا ہے۔　(ج) نیک تسلیم کرتا ہے۔

4- سکھوں کے عقیدے کے مطابق خدا

(الف) مرد ہے　(ب) عورت ہے　(ج) نہ عورت ہے نہ مرد ہے　(د) غیر واضح ہے

5- سکھ مذہب دنیا کا بڑا مذہب ہے

(الف) پانچواں　(ب) چوتھا　(ج) تیسرا　(د) دوسرا

(د) صحیح جملے کے سامنے (ص) اور غلط کے سامنے (غ) لکھیے۔

1- سکھ گوردوارہ سے لنگر کھانا بھی عبادت ہے۔
2- سکھوں کو روزہ رکھنے اور یاترا کے لیے جانے سے منع کیا جاتا ہے۔
3- سکھ چرس استعمال کر سکتے ہیں۔
4- سکھ مذہب میں توہم پرستی کی اجازت نہیں۔
5- بیوی کو شوہر کے ساتھ زندہ جل مرنے کی اجازت ہے۔

سرگرمیاں

- طلبا و طالبات تین گروہوں میں تقسیم ہو جائیں۔ ایک گروہ سکھ مذہب کا تعارف، دوسرا عقائد اور تیسرا گوردواروں کے بارے میں معلومات اکٹھی کرے اور یہ معلومات تمام ہم جماعتوں کے سامنے پیش کی جائیں۔
- تینوں گروہوں کی معلومات کو یکجا کر کے ایک چارٹ کی شکل دی جائے اور کمرۂ جماعت میں آویزاں کیا جائے۔

اساتذہ کے لیے ہدایات

- سکھوں کی دورانِ سال مذہب، امن، بھائی چارے اور رواداری سے متعلق خدمات کے بارے میں بچوں کے علم میں اضافہ کریں۔
- سکھوں کے گوروؤں اور معروف شخصیات کے اقوال بچوں کو بتا کر ان کی معلومات میں اضافہ کیا جائے۔

PCTB Textbook Version of Not for Sale

باب 2 ہندو دھرم

تعارف

ہندو دھرم دنیا کا قدیم ترین مذہب بتایا جاتا ہے۔ میرے ساتھ ایک صاحب ملازمت کرتے تھے۔ یہ صاحب ہندومت سے تعلق رکھتے تھے۔ میری خواہش تھی کہ میں اپنے دوست کے مذہب کے بارے میں جان سکوں۔ طے یہ پایا کہ چھٹی والے دن ہم تاج محل ہوٹل میں دوپہر کا کھانا کھائیں گے۔ کھانے کے دوران کھل کر بات چیت بھی کریں گے۔ میں وقت مقررہ پر ہوٹل پہنچ گیا۔ میرا دوست وہاں میرا انتظار کر رہا تھا۔ دونوں نے اپنی اپنی پسند کے کھانے کا آرڈر دیا۔ اس کے بعد میں نے بات شروع کی کہ ہندو مذہب کتنا پرانا ہے؟ میرے دوست اشیش شرما نے کہا کہ ہمارا مذہب بہت پرانا ہے لیکن وہ اس کی جڑ اور تاریخ کے بارے میں نہیں بتا سکتا۔

ہندو دھرم میں 33 کروڑ دیوی دیوتا ہیں۔ ہندو دھرم میں تین بڑے بھگوان ہیں جنھیں تری مورتی کہا جاتا ہے۔ ان میں برہما، شیو اور وشنو شامل ہیں۔ ہندوؤں میں ذات پات کا تصور موجود ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ یہ ویدوں میں لکھا ہوا ہے کہ برہمن پرماتما کے منہ سے، کشتری بازوؤں سے، ویش رانوں سے اور شودر پاؤں (چرن) سے پیدا ہوئے ہیں۔ وید کے لیے برہمن، حکومت کے لیے کشتری، کاروبار کے لیے ویش اور دکھ اٹھانے کے لیے شودر پیدا ہوئے ہیں۔ چاروں قسم کے لوگوں کے لیے علیحدہ علیحدہ ذمہ داریاں مثلاً برہمن اپنے اور دوسروں کے لیے چڑھاوے چڑھائیں۔ کشتری لوگوں کی حفاظت کریں، ویش اناج اگائیں اور شودر باقی تینوں کی خدمت کریں۔

میرے دوست کچھ سمجھ میں آئی بات؟ اشیش شرما نے کہا۔ میں نے کہا کہ آپ اپنے تری مورتی کے بارے میں بھی بتائیں۔ اشیش شرما بولے ٹھیک ہے۔ تو سنیں! سب سے پہلے ہم بھگوان برہما کی بات کرتے ہیں۔

بھگوان برہما

اشیش شرما نے کہا کہ بھگوان برہما کے بارے میں ہمارا عقیدہ یہ ہے کہ انھوں نے دنیا کو پیدا کیا۔ اس دیوتا کے نام پر بہت کم مندر بنائے گئے ہیں۔ یہ دیوتا ایک روح ہے۔ ہر ہندو اس روح میں جذب ہونا چاہتا ہے۔ اس دیوتا کے چار ہاتھ اور تین سر ہیں۔ اس بھگوان کے ایک ہاتھ میں کنول کا پھول، دوسرے میں کلمنڈل تیسرے میں مالا (تسبیح) اور چوتھے میں وید ہوتا ہے۔ بھگوان برہما اپنی دھرم پتنی (بیوی) دیوی سرسوتی کے ساتھ رہتے ہیں۔

بھگوان وشنو

دوسرے بڑے بھگوان وشنو ہیں۔ انھیں ویدوں میں اعلیٰ بتایا گیا ہے۔ اُن کی اہمیت بھگوان شیو سے زیادہ ہے۔ وہ چیزوں کی حفاظت

اور رحم کے دیوتا ہیں۔ ہندوؤں کا عقیدہ ہے کہ اس بھگوان کو قربانیوں، چڑھاووں، منتروں اور دعاؤں کے ذریعے سے انسانی جسم میں داخل ہونے پر منایا جا سکتا ہے۔ بھگوان وشنو اچھے انسانوں کی شکل میں ظاہر ہوتے ہیں اور وہ لوگوں کے کام بھی کرتے ہیں۔ جتنے بھی اچھے ہندو گزرے ہیں ان میں بھگوان وشنو کی روح داخل ہو گئی تھی۔

جب دُنیا کے حالات خراب ہوتے ہیں تو بھگوان وِشنو کے اوتار کو بھیجا جاتا ہے۔ بھگوان وِشنو کے چار ہاتھ ہیں۔ ایک میں سنکھ، دوسرے میں گرز، تیسرے میں سودرشن چکر، اور چوتھے میں پدَم (کنول) ہے۔ بھگوان وِشنو کی سواری شیش ناگ ہے۔ بھگوان وِشنو کی دھرم پتنی دیوی لکشمی ہیں جو دولت کی دیوی ہیں۔ بھگوان وشنو کے ماننے والے ماتھے اور سر پر سندُور سے تِلک کا نشان لگاتے ہیں۔

بھگوان شِیوا

شیو نَاش (تباہ) کرنے والے ہیں۔ اس بھگوان کے ماتھے پر ایک تیسری آنکھ بھی ہے۔ ان کے سر پر چندر ماہ، گلے میں ناگ دیوتا اور ہاتھ میں ترشول ہے۔ جب یہ دیوتا تیسری آنکھ سے گھورتے ہیں تو آگ اُگلنا شروع ہو جاتی ہے۔ بھگوان شیوا کی بیوی کا نام دیوی پاروتی ہے۔

میرے بھائی اب کچھ سمجھ پائے؟ اشیش شرما نے پوچھا۔

میں نے اشیش شرما کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ آپ نے بہت قیمتی معلومات دیں۔

مشق

(الف) جوابات تفصیل سے تحریر کیجیے۔

1- ویدوں کے مطابق چار ذاتوں کے لوگوں کی کیا ذمہ داریاں ہیں؟

2- ہندوؤں کے تین بنیادی دیوتا کون کونسے ہیں؟

(ب) مختصر جواب تحریر کریں۔

1- بھگوان برہما کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

2- بھگوان وشنو کس چیز کے دیوتا ہیں؟

3- بھگوان شیو کو کس چیز کا دیوتا کہا جاتا ہے؟

4- ہندو دھرم میں کتنے دیوی دیوتا ہیں؟

5- بھگوان برہما کی دھرم پتنی (بیوی) کون ہیں؟

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

(ج) درست جواب کی نشاندہی کریں۔

1- بھگوان وشنو کی مورتی کے کتنے ہاتھ ہیں؟

(الف) 2 (ب) 3 (ج) 4 (د) 6

2- تری مورتی کتنے ہیں؟

(الف) 2 (ب) 3 (ج) 4 (د) 5

3- بھگوان برہما دیوتا کی دھرم پتنی کا نام

(الف) دیوی لکشمی (ب) دیوی سرسوتی (ج) دیوی پاروتی (د) دیوی ستی

4- ہندو دھرم میں کتنے دیوی دیوتا ہیں؟

(الف) 31 کروڑ (ب) 32 کروڑ (ج) 33 کروڑ (د) 34 کروڑ

5- کس دیوتا کے نام پر بہت کم مندر ہیں؟

(الف) بھگوان برہما (ب) بھگوان وشنو (ج) بھگوان شیوا (د) بھگوان کرشنا

(د) صحیح جملوں کے سامنے (ص) اور غلط کے سامنے (غ) لکھیں۔

1- بھگوان شیوا کے چہرے پر تین آنکھیں ہیں۔

2- شودر اناج اگانے کے ذمہ دار ہیں۔

3- ہندو دھرم بہت قدیم مذہب ہے۔

4- ویش کا کام لوگوں کی حفاظت کرنا ہے۔

5- بھگوان برہما کے ایک ہاتھ میں چمچ ہوتا ہے۔

(ہ) خالی جگہ پر کریں۔

1- بھگوان وشنو کی .... انسانی جسم میں داخل ہو سکتی ہے۔

2- ہر ہندو کی خواہش ہوتی ہے کہ وہ .... کا حصہ بن جائے۔

3- دیوی پاروتی .... کی دھرم پتنی ہیں۔

4- بھگوان شیوا .... کے دیوتا ہیں۔

5- بھگوان برہما کی بیوی .... ہیں۔

سرگرمیاں

- طلبہ ہندو دھرم کی کسی ایک مذہبی تقریب کی تصاویر اکٹھی کر کے چارٹ بنائیں اور کلاس میں آویزاں کریں۔

اساتذہ کے لیے ہدایات

- بچّوں کو ہندوؤں کے مختلف تہواروں کے بارے میں بتائیے کہ یہ تہوار کیوں منائے جاتے ہیں؟
- ہر تہوار منانے والوں کی تصاویر کو اکٹھا کر کے ایک چارٹ مکمل کروائیے۔
- بچّوں کو عجائب گھر لے جا کر مختلف مورتیاں دکھائیے۔

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

ہندوؤں کی مقدس کتابیں

میرے ایک دوست راجیش ہیں۔ ایک ملاقات پر میں نے ان سے فرمائش کی کہ وہ مجھے اپنے مذہب کی مقدس کتابوں کے بارے میں بتائیں۔ راجیش نے کہا کہ آپ تشریف رکھیے میں آپ کو ابھی بتائے دیتا ہوں۔ ہندو دھرم کی کتابوں کو آپ دو حصوں میں تقسیم کر سکتے ہیں۔ ایک وہ کتابیں جو کانوں سے سنی گئی معلومات ہیں۔ دوسری کتابوں میں بڑوں سے پہنچنے والا علم دیا گیا ہے۔ پہلے حصے میں وید ہیں اور باقی کتابوں میں ویدوں کے علاوہ مقدس علم ہے۔

وید سے مراد ہے جاننا سوچنا اور موجود ہونا۔ وید کا مقصد دیوتاؤں کی تعریف اور التجا ہے۔ ہر لکھنے والے نے اپنی کتاب کے شروع میں اس کے لکھے جانے کی وجہ بتائی ہے۔ چاروں ویدوں کا آغاز آگ، ہوا، سورج اور پانی سے ہوتا ہے۔ رگ وید کا آغاز آگ سے ہوتا ہے۔ یہ آگ کی پرستش سکھاتا ہے۔ آگ کی پرستش دولت کے حصول اور ترقی کا باعث بنتی ہے۔ آگ کے بعد اندر دیوتا کی تعریف کی جاتی ہے جو دوسروں کی دولت قبضہ میں کر لیتا ہے۔ سوریا ہری بھری فصلوں کو پکاتا ہے۔ تقسیم کے لحاظ سے وید چار ہیں۔

1- رگ وید

یہ سب سے پرانا وید ہے۔ اس میں دیوی، دیوتاؤں کو مخاطب کر کے دعائیں کی گئی ہیں۔ یہ وید نظم کی شکل میں ہے اور اس میں دس ہزار منتر ہیں۔

2- یجُر وید

یہ وید قربانیوں کے موقع پر گایا جاتا ہے۔ سارا وید رگ وید سے لیا گیا ہے۔

3- سام وید

اس وید میں صرف گیت اور راگ ہیں۔ یہ رگ وید سے تقریباً آدھا ہے۔

4- اتھر وید

اس میں چھ ہزار منتر ہیں۔ اس میں آدھے وید منتر ہیں اور اس کا زیادہ حصہ جادو سے متعلق ہے۔

ہر وید تین حصوں میں تقسیم ہے۔ ایک حصے میں دیوی دیوتاؤں کو مخاطب کیا گیا ہے۔ دوسرے حصہ میں منتروں کی تشریح اور ان کا استعمال بتایا گیا ہے اور تیسرا حصہ جنگلوں میں جا کر پڑھا جاتا ہے۔

ان شاستروں (کتابوں) کی جو ہونہار شاگروں نے اپنے گروؤں کی باتیں سن کر لکھیں۔ یہ دوسرے درجے کی کتابیں ہیں۔ ان میں استادوں کے 108 خطبے ہیں۔

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

ان شاستروں (اپنشدوں) میں ایشور (خدا) کے وجود کو تسلیم کیا گیا ہے۔ اسے پیدا کرنے والا، حاکم، مالک اور تباہ کرنے والا بتایا گیا ہے۔ وہی نیکوں کو جزا دیتا ہے اور بُرے لوگوں کو سزا دیتا ہے۔ اس کا جسم تمام جسموں کا مجموعہ ہے۔ اس کا دماغ سارے دماغوں کا مجموعہ ہے۔ وہی سب کے ہاتھوں سے کام کرتا، سب کی آنکھوں سے دیکھتا اور سب کے کانوں سے سنتا ہے۔ ایشور میں تمام صفات پائی جاتی ہیں۔

دُنیا کی پیدائش کے بارے میں اپنشد بتاتے ہیں کہ پیدا کرنے والے نے دنیا کو اپنے اندر سے پیدا کیا جیسے زمین سے پودے اُگتے ہیں اور مکڑی جالا بناتی ہے۔

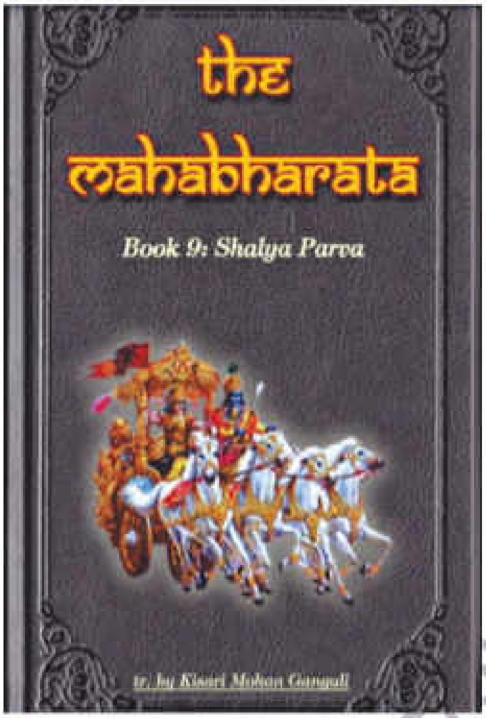

انسانی دماغ کے بارے میں کہا گیا ہے کہ وہ بہت کمزور ہے اور تمام حقیقتیں نہیں جان سکتا۔ اپنشد کا دوسرا سبق یہ ہے کہ بھگوان برہما کائنات کی سب سے بڑی قوت ہیں۔ وہ کسی کو سزا نہیں دے سکتے۔ انسان اپنے گناہوں کی وجہ سے دنیا میں بار بار جنم لیتا ہے۔ آتما سے انسان کو خود کو پہچاننا چاہیے تاکہ وہ ایشور کو پہچان سکے۔

مہابھارت

یہ بھی نظموں کا مجموعہ ہے۔ اس کتاب میں ایک لاکھ سے زیادہ اشلوک (اشعار) ہیں۔ ویدویاس جی نے اس کتاب کو لکھا ہے۔ اس کتاب میں کوروؤں اور پانڈوؤں کی مشہور جنگ کا ذکر بھی ہے۔ مہا بھارت کو ویدوں پر اہمیت دی جاتی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ اگر کوئی اس کتاب کا ایک حصہ بھی پڑھ لے تو اس کے تمام گناہ دُھل جاتے ہیں۔ یہ بھی کہا جاتا ہے کہ یہ کتاب آسمان پر لکھی گئی اور اسے زمین پر بھیجا گیا ہے۔

رامائن

یہ کتاب کئی ہزار سال پہلے لکھی گئی۔ اس کتاب کو پڑھنے کا بہت ثواب ہے۔ جو اس کتاب کو سنسکرت میں نہیں پڑھ سکتے وہ اسے ہندی میں پڑھتے ہیں۔

یہ مذہبی کتاب چوبیس ہزار اشلوکوں اور سات حصوں پر مشتمل ہے۔ اس کے دوسرے سے چھٹے حصے تک رام چندر جی کے واقعات بیان ہوئے ہیں۔ پہلے اور ساتویں حصے میں رام چندر جی کو ایشور کا اوتار بتایا گیا ہے۔

Digital Version of PCTB Textbook Not for Sale

مشق

(الف) جوابات تفصیل سے تحریر کیجیے۔

1- ہندوؤں کی مقدس کتابوں کو کیوں دو حصوں میں تقسیم کیا جا سکتا ہے؟

2- وید سے کیا مراد ہے؟

(ب) مختصر جواب تحریر کیجیے۔

1- وید کے کیا معنی ہیں؟

2- رگ وید میں کیا لکھا گیا ہے؟

3- یجر وید کب گایا جاتا ہے؟

4- سام وید کی تاریخی اہمیت کیا ہے؟

5- اتھر وید میں کتنے منتر ہیں؟

(ج) درست جواب کی نشاندہی کیجیے۔

1- ہندو دھرم کی پہلی قسم کی کتابیں کون سی ہیں؟

(الف) کانوں سے سنی گئی معلومات　　(ب) بڑوں سے پہنچنے والا علم

(ج) مقدس علم　　(د) پہلے سے موجود علم کا بیان

2- وید کے کیا معنی ہیں؟

(الف) سوچنا　　(ب) پانا

(ج) کھونا　　(د) جاننا

3- وید لکھنے کا مقصد کیا تھا؟

(الف) دیوتاؤں کی تعریف　　(ب) آگ کی تعریف

(ج) پانی کی تعریف　　(د) سورج کی تعریف

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

4- رگ وید کیسا وید ہے؟

(الف) جدید وید (ب) عام وید

(ج) پرانا وید (د) اہم وید

5- یجر وید کیسا وید ہے؟

(الف) قربانیوں کے موقع پر گایا جاتا ہے (ب) سارا ویدرگ وید سے لیا گیا ہے

(ج) جدید وید ہے (د) پرانا وید ہے

6- وہ کتابیں جو ہونہار شاگردوں نے اپنی گروؤں کی باتیں سن کر لکھیں کیا کہلاتی ہیں؟

(الف) اپنشد (ب) وید

(ج) مہابھارت (د) رامائن

د: صحیح جملوں کے سامنے (ص) اور غلط کے سامنے (غ) لکھیے۔

1- سام وید رگ وید سے تقریباً آدھا ہے۔

2- رگ وید میں دیوی دیوتاؤں کو مخاطب کر کے دعائیں کی گئی ہیں۔

3- اپنشدوں میں خدا کے وجود کو تسلیم کیا گیا ہے۔

4- اپنشد بتاتے ہیں کہ پیدا کرنے والے نے دنیا کو اپنے اندر سے پیدا کیا ہے۔

5- اپنشد کا دوسرا سبق یہ ہے کہ بھگوان برہما کائنات کی سب سے بڑی قوت ہیں۔

ر: خالی جگہ پُر کیجیے۔

1- مہابھارت میں .... سے زیادہ اشعار ہیں۔

2- مہابھارت کے .... حصے ہیں۔

3- ہندو مہابھارت کو پڑھنا............ سمجھتے ہیں۔

4- رامائن............ سال پہلے لکھی گئی۔

5- جو شخص رامائن سنسکرت میں نہ پڑھ سکے وہ اسے .... میں پڑھتا ہے۔

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

ہندو دھرم کے بنیادی تصوّرات

میرے بیٹے اریب کے ایک دوست جو نارووے میں ان کے ساتھ پڑھتے ہیں مذہبی اعتبار سے ہندو ہیں۔ اتفاقاً یہ دوست اپنے ملک جاتے ہوئے ہم سے ائیر پورٹ پر ملے۔ دونوں کی پروازوں میں بہت وقت تھا۔ میں نے اس سے پوچھا بیٹا راجیش آپ ایک روشن خیال اور اعلیٰ تعلیم یافتہ شخص ہیں۔ ہمیں اوم، بھگوان برہما اور مکتی کے تصوّرات کے بارے میں تو بتائیں۔

راجیش بولا انکل سُنیے۔ اوم کی ہندومت میں بہت اہمیت ہے۔ یہ ایک متبرک اشارہ ہے اس ذات کے لیے جو ہر جگہ موجود ہے۔ اور جس کے پاس ساری طاقت ہے۔ بھگوان برہما کو سمجھنا ذرا مشکل ہے۔ اوم، بھگوان برہما کو سمجھنے میں مدد کرتا ہے جو ہمارے جسم میں سانس کی طرح داخل ہوتا اور نکلتا ہے۔

ہندو اپنا سفر اور ہر کام اوم سے شروع کرتے ہیں۔ اسے تحریر کے شروع میں لکھتے ہیں۔ یہاں تک کہ امتحانی پرچوں کے شروع میں اوم لکھا جاتا ہے۔ ہندو اوم کے نشان کو لاکٹ کے طور پر گلے میں بھی پہنتے ہیں۔ مندروں پر بھی اوم کا نشان سجایا جاتا ہے۔ پیدا ہونے والے ہر بچّے کو ہندو مذہب میں داخل کرنے کے لیے اوم کے الفاظ اس کی زبان پر شہد سے لکھے جاتے ہیں۔ اسے دنیا کی بنیادی آواز مانا جاتا ہے۔ یہ ایک منتر اور عبادت بھی ہے۔ اوم میں اچھائی اور برائی دونوں پہلو موجود ہیں۔ اوم بولنے سے انسان میں ایک ہیجان پیدا ہوتا ہے۔ اس کی وجہ سے بندہ دنیاوی خواہشات سے آزاد ہو جاتا ہے۔

راجیش نے کہا کہ فلائٹ میں ابھی کافی وقت ہے۔ اب میں آپ کے دوسرے سوال کا جواب دیتا ہوں یعنی برہما کیا ہے؟

اس نے کہا کہ برہما نے دنیا کو پیدا کیا ہے۔ ہندوؤں کے ہاں برہما کا درجہ بہت اعلیٰ ہے۔ اس دیوتا کی پرستش بہت کم ہوتی ہے۔ جس کی وجہ ان کا جسمانی شکل میں نہ ہونا ہے۔ بہت کم مندر برہما کے نام پر بنائے گئے ہیں۔ برہما کے بارے میں ہندوؤں کا تصوّر یہ ہے کہ یہ ایک روح ہیں جو قائم ہیں جن کے اختیار میں ساری دنیا ہے۔ برہما کی سواری ہنس ہے۔ ان کی دھرم پتنی (بیوی) دیوی سرسوتی ہیں۔ سرسوتی فنونِ لطیفہ کی دیوی ہیں۔ ان کی سواری مور ہے۔

میں نے کہا کہ راجیش بیٹا ہمیں مکتی کے بارے میں بھی بتا ہی دو۔

راجیش بولا! مکتی ہم ہندوؤں کے تمام فرقوں کا سب سے بڑا مسئلہ ہے۔ مکتی دراصل گناہوں کی وجہ سے بار بار پیدائش کے عمل سے چھٹکارا پانا ہے۔ مکتی حاصل کرنے کے لیے روحانیت کی راہ پر چلنا پڑتا ہے۔ ہندوؤں کے نزدیک نجات کے حصول کے تین طریقے ہیں۔

1- عمل کا راستہ   2- علم کا راستہ   3- محنت کا راستہ

تینوں طریقے ایک دوسرے کے بعد اختیار کیے جاتے ہیں۔

Version of PCTB Textbook Not for Sale

1- عمل کا راستہ

یہ طریقہ ویدوں میں بتایا گیا ہے۔ دھرم شاستر، مہا بھارت اور رامائن نے اسے مقبولیت بخشی۔ راہِ عمل میں یہ تسلیم کیا جاتا ہے۔ کہ دنیا کے نظام کو ایک ہی ہستی چلا رہی ہے۔ دنیا کا نظام ایک قانون کے تابع ہے۔ اسی طرح انسانی قربانی (بَلی دینا) بھی ایک قانون کے تابع ہے۔ قربانی کے ذریعے سے دیوتا بارش، طوفان لاتے اور دیگر کام کرتے ہیں۔ بھگوان کی مرضی پوری کرنے کے لیے بھی قربانی دی جاتی ہے۔

2- گیان (علم) کا راستہ

یہ طریقہ ان لوگوں کے لیے آسان ہے جو علم رکھتے ہیں۔ شاستروں کو پڑھ کر، یوگا سے اور جسم و ذہن کے ملاپ سے مکتی حاصل کی جا سکتی ہے۔ مکتی حاصل کرنے کا یہ طریقہ مشکل ہے۔ اس کے لیے گرو کی مدد کی ضرورت ہوتی ہے۔ کیوں کہ علم تبدیلی کے لیے مشکل پیدا کرتا ہے۔ ذہن کو شانت کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ جس سے ایشور کی پہچان ہو جاتی ہے۔

3- محنت کا راستہ

محنت کے راستے کا مطلب یہ ہے کہ امر پریم (محبت) کے جذبے کے ساتھ مکتی (نجات) حاصل کی جائے۔ اس طریقے میں انسان کو اپنی ہر چیز ایشور کی سیوا کے لیے نچھاور کرنا ہوتی ہے۔ اس طرح اسے ایشور کی محبت کا علم ہوتا ہے اور وہ اس کی پرستش کرنے لگتا ہے۔ مکتی کا تعلق جذبات سے ہے۔ مکتی کی کوشش جتنی سمجھ کر کی جائے گی اتنا ہی عمل مضبوط ہوگا۔ مکتی کا طریقہ ویدوں میں بتایا گیا ہے۔

جونہی راجیش کی بات ختم ہوئی تو فلائٹ کا اعلان کر دیا گیا۔ ہم اپنی فلائٹ میں سوار ہونے کے لیے راجیش کا شکریہ ادا کر کے چل دیے۔

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

مشق

(الف) جوابات تفصیل سے تحریر کیجیے۔

1- ہندو دھرم میں اوم کی کیا اہمیت ہے؟

2- ہندو دھرم میں نجات کے حصول کے تین طریقے کون سے ہیں؟

(ب) مختصر جوابات تحریر کیجیے۔

1- بھگوان برہما کون ہیں؟

2- بھگوان برہما کی مورتی میں کتنے ہاتھ دکھائے گئے ہیں؟

3- اوم بولنے سے انسان کے اندر کیا تبدیلی آتی ہے؟

4- مکتی کیسے حاصل کی جاتی ہے؟

(ج) درست جوابات کی نشاندہی کیجیے۔

1۔ ہندمت میں مکتی کے حصول کے کتنے راستے ہیں؟

(الف) پانچ (ب) تین (ج) دو (د) چھ

2۔ اوم کس کو سمجھنے میں مدد کرتا ہے۔

(الف) قربانی (ب) ویدوں (ج) برہما (د) مکتی

3۔ اوم کیا ہے؟

(الف) نروان (ب) مکتی (ج) متبرک اشارہ (د) شاستر

4۔ برہما کے نام پر مندر بنائے گئے ہیں۔

(الف) بالکل نہیں (ب) بہت کم (ج) مناسب (د) بہت زیادہ

(د) صحیح کے سامنے (ص) اور غلط کے سامنے (غ) لکھیے۔

1۔ اوم ایک منترا اور عبادت ہے۔

2۔ بھگوان برہما کی پوجا کے لیے بہت زیادہ مندر بنائے گئے ہیں۔

3۔ اوم بولنے سے انسان دنیاوی خواہشات سے آزاد ہو جاتا ہے۔

4۔ بھگوان برہما کی دھرم پتنی سرسوتی ہیں۔

(ر) خالی جگہ پُر کیجیے۔

1۔ برہما کی مورتی کے---------ہاتھ دکھائے جاتے ہیں۔

2۔ عمل کا راستہ-----------میں بتایا گیا ہے۔

3۔ ہندو اوم کے نشان کو-----------کے طور پر گلے میں پہنتے ہیں۔

4۔ بھگوان برہما------------شکل میں نہیں ہیں۔

5۔ اوم میں-------اور--------دونوں پہلو موجود ہیں۔

سرگرمیاں

- طلبا و طالبات اپنی کاپیوں پر مکتی کے حصول کے تینوں طریقوں کو تفصیلاً لکھیں۔

اساتذہ کے لیے ہدایات

- اساتذہ اوم کے بارے میں تصورات طلبا و طالبات کو واضح کرائیں۔
- اساتذہ بھگوان برہما کے بارے میں معلومات طلبا و طالبات کو فراہم کریں۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

باب 3 بدھ مذہب

تعارف

اتوار چھٹی کا دن تھا۔ ہفتہ بھر کی نیند اسی دِن پورا کرنا ہوتی ہے۔ ابھی گھر کے تمام افراد خوابِ استراحت کے مزے لے رہے تھے کہ سُروش نے سب کو جگانا شروع کر دیا اور شور مچاتی ہوئی کہنے لگی ابو اٹھیں آج ہمیں عجائب گھر کی سیر کے لیے جانا ہے۔

سب لوگ طے شدہ پروگرام کے مطابق شاہراہِ قائدِ اعظم لاہور پر واقع عجائب گھر پہنچ گئے۔ داخلہ ٹکٹ خریدا اور کیمرہ اندر لے جانے کی خصوصی اجازت حاصل کر کے سب عجائب گھر کے صدر دروازے سے اندر داخل ہو گئے۔ بائیں جانب ایک ہال میں مڑے تو سروش نے شور مچا دیا وہ دیکھو مہاتما بدھ کا کتنا بڑا مجسمہ ہے۔ سب اِس طرف متوجہ ہوئے اور مجسمہ کو غور سے دیکھنے لگے۔ وہاں درج تحریر پڑھی اور عجائب گھر کے راہنما نے بتایا کہ مہاتما بدھ ہندوستان میں 600 قبل مسیح متعارف ہونے والے مذہب "بدھ مت" کے بانی ہیں۔

مہاتما بدھ کو ہی عمومی طور پر بدھا کہا جاتا ہے۔ بدھا کے مجسمہ کو دیکھنے کے لیے کئی لوگ جمع ہو گئے تھے جن میں دو غیر ملکی بھی تھے۔ وہ مجسمہ کے ساتھ کھڑے ہو کر تصاویر بنا رہے تھے۔ پوچھنے پر پتہ چلا کہ یہ غیر ملکی کینیڈا سے آئے ہیں وہ بدھ مت کے پیروکار تھے اس لیے بہت عقیدت سے بدھا کے مجسمہ کے درشن کر رہے تھے۔ ابھی ہم ان سے باتیں کر رہے تھے کہ عجائب گھر کے سابق ڈائریکٹر آ گئے۔ دوست ہونے کے ناطے وہ بڑے تپاک سے ملے۔ انھوں نے بچّوں اور دیگر حاضرین کو بتایا کہ بدھ مت گوتم بدھ کی تعلیمات پر مبنی ایک قدیم مذہب ہے۔

ایک بچّے نے سوال کیا کہ بدھ مذہب کی تعلیمات ہیں کیا؟

ڈاکٹر انجم رحمانی نے کہا کہ بدھ مذہب میں زندگی اور دکھ کو لازم و ملزوم سمجھا جاتا ہے۔ زندگی کے تمام دکھ انسان اپنے اعمال سے خود پیدا کرتا ہے۔ ہم خود ہی اپنے کیے کے ذمہ دار ہوتے ہیں۔ بدھ مذہب کی تعلیمات میں بتایا گیا ہے کہ اگر زندگی کے دُکھوں سے نجات حاصل کرنی ہے تو تمام نفسانی خواہشات ترک کر دینی چاہییں۔

سروش نے پوچھا کہ نفسانی خواہشات تو زندگی کا حصہ ہیں ہم ان کو ترک کیسے کر سکتے ہیں۔ کیا بدھ مت میں کوئی طریقہ کار بتایا گیا ہے؟

ڈاکٹر انجم رحمانی نے بتایا کہ مہاتما بدھ کے مطابق دکھوں کو ختم کرنے اور نفسانی خواہشات کو چھوڑنے کے لیے آٹھ راہِ راست بتائے گئے ہیں جو اگلے صفحے پر دی گئی تصویر میں دیے گئے ہیں۔

تمام لوگوں نے بدھ مذہب کا تعارف اور ان کی تعلیمات غور سے سُنیں۔ ابھی گفتگو کا سلسلہ جاری تھا کہ پاکستان کے نامور مصور اسلم کمال سے بھی ملاقات ہو گئی ان سے سروش نے سوال کیا۔

انکل! کیا آپ نے بدھ مذہب کے بانی گوتم بدھ کی بھی کوئی تصویر بنائی ہے؟ اسلم کمال نے کہا کہ میری تصاویر میں مہاتما بدھ کی تصویر بھی شامل ہے۔

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

ایک بچّے نے پوچھا آپ بدھ مذہب کے بارے میں مزید بتائیں۔

اسلم کمال نے بتایا کہ مجھے بدھوں کی بنائی ہوئی قدیم یونیورسٹی کے آثار ٹیکسلا کی پہاڑی پر دیکھنے کا موقع ملا ہے وہاں بدھ مذہب اختیار کرنے والے کو زندگی کے دکھوں سے نجات کی تربیت دی جاتی تھی۔

ایک دوسرے بچّے نے سوال کیا۔ بدھ مذہب کی چند ایک اہم تعلیمات کون کون سی ہیں؟

اسلم کمال صاحب نے بتایا کہ بدھ مذہب کی چند ایک تعلیمات یہ ہیں۔

1۔ ظلم نہ کرنا
2۔ چوری نہ کرنا
3۔ عزتِ نفس کو ٹھیس نہ پہنچانا
4۔ ہمیشہ سچ بولنا
5۔ ذہنی سکون تباہ کرنے والی نشہ آور اشیا سے دوری اختیار کرنا
6۔ کھانا صرف سورج نکلنے سے لے کر دوپہر تک کھانا
7۔ زیور، خوشبو، مصنوعی غذا سے پرہیز کرنا
8۔ آرام دہ، نرم نشستوں اور بستر کا استعمال نہ کرنا
9۔ ناچ گانے سے دوری اختیار کرنا
10۔ چاندی اور سونا قبول نہ کرنا

Web version of PCTB Not for Sale

اسلم کمال صاحب بڑی روانی سے بدھ مذہب کی تعلیمات کے بارے میں بتا رہے تھے اور ساتھ مثالیں بھی دے رہے تھے۔ نروان پانے کے لیے تربیتی مراحل سے گزرنا ہوتا ہے۔ ہاتھ سے بنائے ہوئے سوتی موٹے کپڑے جو تپتی دوپہر میں تیار کیے گئے ہوں، پہنے جاتے ہیں اور اسی طرح سردیوں میں ہاتھ سے بُنے ہوئے اونی کپڑے زیبِ تن کیے جاتے ہیں۔ بدھی کسی درخت کی اوٹ میں چٹائی پر آلتی پالتی مار کر بیٹھ جاتا ہے۔ چٹائی جس طرف ایک بار بچھا دی جائے دوبارہ اس کی سمت تبدیل نہیں کی جاتی۔

بدھی سخت جان اور مضبوط اعصاب کے مالک ہوتے ہیں۔ دنیا کے حالات و واقعات سے بے خبر اپنی ذات میں میں مگن رہتے ہیں۔ ان کے لیے مکان اور چھت کی کوئی خاص اہمیت نہیں، وہ آسمان کو ہی اپنی چھت تصوّر کرتے ہیں۔

ڈاکٹر انجم رحمانی اور اسلم کمال سے اجازت لے کر سب لوگ تحریکِ پاکستان کی گیلری دیکھنے چلے گئے۔ اس کے بعد مغلیہ دور کی نایاب اشیا دیکھیں۔ وقت کافی گزر چکا تھا۔ گھر جانے کے لیے صدر دروازے کی طرف آئے تو وہاں سے معلوماتی کتابچے حاصل کیے، ان میں بدھ مت کے بارے میں بھی خصوصی پمفلٹ تھا۔ جس میں درج تھا کہ ہندوستان میں بدھ مت کا زیادہ چرچا اس کی ابتدا سے تقریباً ایک ہزار سال بعد صحیح طور پر ہوا۔ ماہرین آثارِ قدیمہ اور بدھ مت کے پیروکاروں نے اس مذہب کی تعلیمات کو نئے دور میں لوگوں تک پہنچایا۔

ابّا جان نے بچّوں سے کہا دیکھیں! عجائب گھر کی سیر مکمل ہوگئی۔ بدھ مذہب کے بارے میں یہاں آپ نے جو بھی علم حاصل کیا ہے گھر جا کر اس سے متعلق ایک مضمون لکھیں۔ جس کا مضمون سب سے بہتر ہوگا اسے خصوصی انعام ملے گا۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

مشق

(الف) جوابات تفصیل سے تحریر کیجیے۔

1- بدھ مت میں نفسانی خواہشات ترک کرنے کا کیا طریقہ بتایا گیا ہے؟

2- نروان پانے کے لیے تربیتی مراحل کون کون سے ہیں؟

(ب) ذیل میں دیے گئے جوابات میں سے کسی ایک مناسب اور صحیح جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

1- بدھ مت کی تعلیمات کے مطابق

(الف) دنیاوی معاملات میں دلچسپی لینی چاہیے
(ب) نفسانی خواہشات ترک کر دینی چاہییں
(ج) دنیا لافانی ہے
(د) دنیاوی معاملات کی فکر کرنی چاہیے

2- سب لوگ شاہراہِ قائداعظم لاہور پر واقع کس جگہ پہنچے؟

(الف) عجائب گھر (ب) واپڈا ہاؤس (ج) چڑیا گھر (د) جی پی او

3- بچّوں نے عجائب گھر میں کس کا مجسمہ دیکھا؟

(الف) سرسوتی (ب) وشنو (ج) مہاتمابدھ (د) برہما

4- بدھ مت میں زندگی کے ساتھ کس کو لازم وملزوم سمجھا جاتا ہے؟

(الف) دُکھ سُکھ (ب) سُکھ (ج) محبت (د) نفرت

5- بدھ مذہب میں نفسانی خواہشات ختم کرنے کے کتنے راہِ راست ہیں؟

(الف) چار (ب) پانچ (ج) چھ (د) آٹھ

(ج) مختصر جواب دیجیے۔

1- لاہور میں عجائب گھر کہاں واقع ہے؟

2- مہاتمابدھ کو عمومی طور پر کیا کہا جاتا ہے؟

3- عجائب گھر میں کس کا قدآور مجسمہ ہے؟

4- پاکستان میں بدھ مت کی قدیم یونیورسٹی کہاں ہے؟

5- بدھ مذہب کے پیروکار کیسے لوگ ہوتے ہیں؟

6- بدھ مذہب کے بانی کا نام بتائیں۔

(د) خالی جگہ پُر کریں۔

1- گوتم بدھ کو عمومی طور پر ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کہا جاتا ہے۔

2- بدھ مذہب ہندوستان میں ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ قبل مسیح میں متعارف ہوا۔

3- بدھ مذہب کے پیروکار اپنی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ میں مگن رہتے ہیں۔

4- نفسانی خواہشات کو چھوڑنے کے لیے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ راہِ راست ہیں۔

5- بدھ مذہب کے پیروکار ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ سے بنے ہوئے موٹے کپڑے پہنتے ہیں۔

(ر) صحیح جملوں کے آگے (ص) اور غلط جملوں کے آگے (غ) لکھیے۔

1- زندگی کے تمام دکھ انسان اپنے اعمال سے خود پیدا کرتا ہے۔

2- لوگ عجائب گھر میں بدھا کے مجسمے کا درشن کر رہے تھے۔

3- لاہور کے عجائب گھر میں کوئی مجسمہ نہیں ہے۔

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

4- مہاتما بدھ کا اصل نام بُدھی تھا۔

5- بُدھا زیادہ وقت کھیل کود میں گزارتا تھا۔

6- بدھ مذہب کے مطابق نفسانی خواہشات ترک نہیں ہوسکتیں۔

(ہ) اساتذہ بچّوں سے کہیں کہ نیچے دی گئی ڈائیگرام میں خالی جگہ پر کریں۔

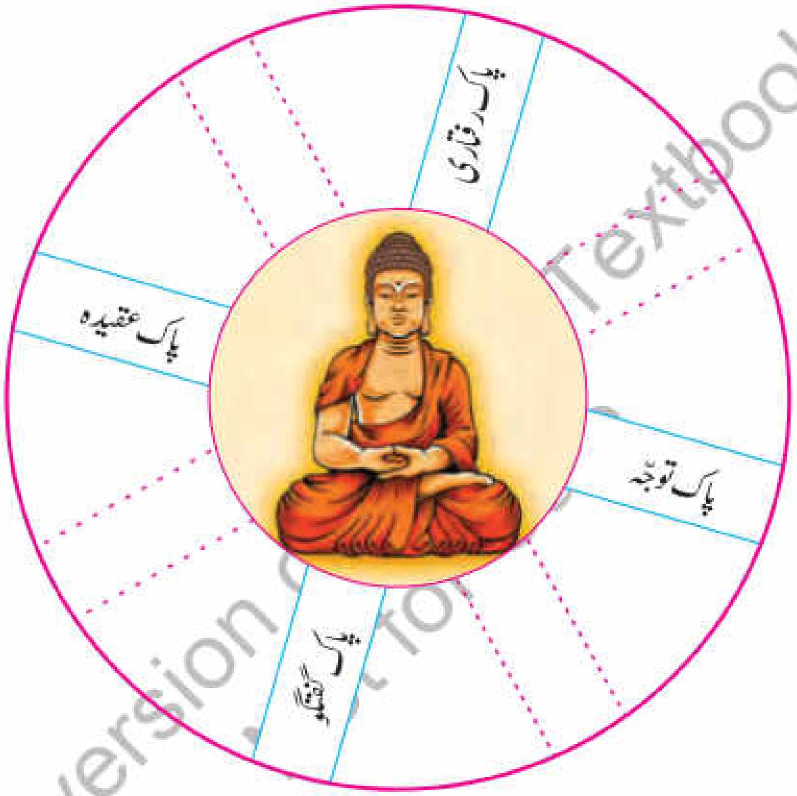

سرگرمیاں

- طلبا و طالبات بدھ مذہب کے بارے میں اپنے سکول کی لائبریری سے کتاب حاصل کر کے پڑھیں۔
- طلبا و طالبات سے کہا جائے کہ وہ بدھ مذہب کے آٹھ راہِ راست پر مشتمل رنگین کارڈ بنا کر بورڈ پر چسپاں کریں۔

اساتذہ کے لیے ہدایات

- اساتذہ بچّوں کو عجائب گھر کی سیر کرائیں۔
- اساتذہ سوال و جواب کے ذریعے سے بچّوں کو بدھ مذہب کے چیدہ چیدہ نکات سمجھائیں۔

بدھ مت کا آغاز

چھٹی کا دن تھا۔ بچّے ناشتہ کرنے کے بعد ٹی وی دیکھنے لگے۔ ٹی وی پر بدھ مت کے متعلق ایک معلوماتی پروگرام نشر ہو رہا تھا جس میں بتایا جا رہا تھا کہ بدھ مت کی ابتدا موجودہ نیپال جو اُس وقت ہندوستان کا حصّہ تھا، میں ہوئی۔ 600 قبل مسیح میں اس دھرم کا آغاز ہوا، اپنی اخلاقی تعلیمات کی بنا پر رفتہ رفتہ دنیا کے کئی ممالک میں پھیل گیا۔ آغاز کے ایک ہزار سال بعد ماہرین آثار قدیمہ نے ان کی تاریخی نشانیاں دریافت کیں۔ وہاں پائی جانے والی تحریر سے اس مذہب کا تعارف لوگوں میں زیادہ ہونے لگا۔ ٹی وی سکرین پر ایک مینار کے گرد جمع مٹی کو ہٹایا جا رہا تھا۔ سب بڑے انہماک سے دیکھ رہے تھے کہ کیا دریافت ہونے والا ہے؟ مینار پر کیا کچھ کندہ ہے کہ اچانک بجلی چلی گئی سب نے ایک ساتھ آواز لگائی اوہ۔۔۔۔۔۔

تقریباً دو گھنٹے بعد بجلی آئی تو سب پھر ٹی وی دیکھنے کے لیے جمع ہو گئے لیکن بدھ مت کے بارے میں دکھایا جانے والا پروگرام تو اپنے اختتام کو پہنچ چکا تھا۔ بدھ مت کے بارے میں جاننے کے لیے بچّوں کا تجسس دیکھ کر ابا جان نے کہا میں آپ کو بتاتا ہوں کہ بدھ مت کا آغاز کیسے ہوا؟ بدھ مت اپنی اخلاقی تعلیمات کی وجہ سے ہندوستان بھر میں تیزی سے پھیلتا گیا۔ مسائل سے گھرے ہوئے لوگ اپنی پریشانیوں کو دور کرنے کے لیے بدھ مذہب اختیار کرنے لگے۔ راجے، مہاراجے اور امیر لوگ بدھ مذہب میں شامل ہوتے گئے۔

گوتم بدھ کا تعلق ایک شاہی خاندان سے تھا۔ شہزادہ ہوتے ہوئے بھی اس نے محل چھوڑ دیا تاکہ معاشرہ کی فلاح و بہبود کی جا سکے۔ اس نے فقیرانہ انداز اپنایا۔ لوگوں کو صحیح راہ پر چلنے کی ہدایت کی۔ خود شاہانہ ٹھاٹھ چھوڑ کر درویش یعنی جوگی بن گیا۔ اس لیے مسائل سے پسے ہوئے لوگوں نے اپنے دکھوں کا مداوا بدھ مت میں پایا۔ گوتم بدھ ہندوستان کے پہلے مذہبی راہنما ہیں جنھوں نے ذات پات اور معاشرتی اونچ نیچ کی مخالفت کی، لوگوں کو انصاف دلانے کی بات کی۔ عورت کی عزت و تکریم کے لیے آواز اٹھائی۔ اس لیے لوگوں کی بڑی تعداد نے اس مذہب کو پسند کیا اور اس میں شامل ہو گئے۔

گوتم بدھ نے اکیلے ہی غور و فکر شروع کیا پھر پانچ شاگرد ساتھ ہو لیے ان میں سے چار چھوڑ گئے ایک ساتھ ہی رہا۔ صحرا، دریا، پہاڑ، کھیت اور میدانی علاقے عبور کیے، جنگلوں میں زندگی گزاری۔ بنارس میں پہلا اپدیش یعنی وعظ کیا۔ جس میں وہ چار شاگرد بھی واپس آ کر بدھ مذہب میں شامل ہو گئے۔ بدھ مذہب میں چونکہ لوگوں کی عزت بڑھانے اور ان کے دکھوں میں کمی کرنے کی تبلیغ کی جاتی تھی اس لیے رفتہ رفتہ لاتعداد لوگ یہ مذہب اختیار کرتے گئے۔

ابتدا میں گوتم کو بہت تکالیف اٹھانا پڑیں۔ بھوک، پیاس اور بے آرام ہونے سے کمزور ہو گئے۔ ایک روز ایک دیہاتی لڑکی نے گوتم بدھ کی یہ حالت دیکھ کر کہا، کیا میں آپ کے لیے کھانا لاؤں تو کھا لیں گے؟

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

گوتم بدھ نے کہا اے بہن کیا آپ کا کھانا میری بھوک مٹا دے گا؟

وہ لڑکی یہ بات نہ سمجھ سکی اور کھانا لے آئی۔ گوتم بدھ نے کھانا کھایا لیکن محسوس کیا کہ جو بھوک گوتم بدھ کو پریشان کر رہی تھی وہ ابھی نہیں بجھی تھی۔ کئی آزمائشوں سے گزر کر آخر ایک روز گوتم بدھ نے وہ روشنی پالی جس کی انھیں تلاش تھی یعنی نروان پالیا۔

مشق

(الف) جوابات تفصیل سے تحریر کیجیے۔

1- بدھ مذہب کا آغاز کیسے ہوا؟

2- مہاتما بدھ کو کن مشکلات میں سے گزرنا پڑا؟

(ب) ذیل میں دیے گئے جوابات میں سے صحیح جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

1- بدھ مذہب کا آغاز کب ہوا؟

(الف) 600 قبل از مسیح (ب) 500 قبل از مسیح (ج) 400 قبل از مسیح (د) 300 قبل از مسیح

2- مہاتما بدھ نے تخت و تاج چھوڑ کر کہاں کا رخ کیا؟

(الف) شہر کا (ب) جنگل کا (ج) گاؤں کا (د) دوسرے ملک کا

3- بدھ مذہب اپنی اخلاقی تعلیمات کی وجہ سے ہندوستان بھر میں کس طرح پھیلا؟

(الف) تیزی سے (ب) سستی سے (ج) میانہ روی سے (د) خودبخود

4- لوگوں نے اپنے دکھوں کا مداوا کس میں پایا؟

(الف) سونے میں (ب) جاگنے میں (ج) بدھ مت میں (د) عبادت میں

5- گوتم بدھ کا تعلق کس خاندان سے تھا؟

(الف) شاہی (ب) غریب (ج) تجارتی (د) زرعی

(د) خالی جگہ پُر کیجیے۔

1- بدھ مت کی ابتدا ــــــــــــــــ میں ہوئی۔

2- بدھ مذہب ــــــــــــــــ قبل مسیح میں شروع ہوا۔

3- مہاتما بدھ نے تخت و تاج چھوڑ کر ــــــــــــــــ کا رخ کیا۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

4- بدھ مت ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ سے ہندوستان میں پھیلا۔

5- آخر ایک روز مہاتما بدھ نے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ پالیا۔

(ر) مختصر جواب دیجیے۔

1- کتنے سال بعد بدھ مذہب کی تاریخی نشانیاں ملیں؟

2- مہاتما بدھ کون تھے؟

3- مہاتما بدھ نے کہاں زندگی گزاری؟

4- مہاتما بدھ کو کس نے کھانا کھلایا؟

5- بدھ مت کا طریقہ تبلیغ کیسا تھا؟

6- بدھ مت میں کس سے نجات ملتی ہے؟

سرگرمیاں

- طلبا و طالبات اپنی کاپی پر بدھ مت کے آغاز کے بارے میں تفصیلاً لکھیں۔
- بدھ مذہب کن مشکلات سے نجات دلاتا ہے۔ استادِ محترم سے پوچھ کر فہرست بنائیں۔

اساتذہ کے لیے ہدایات

- اساتذہ بچّوں کو سوال و جواب کے ذریعے سے بدھ مت کا آغاز یاد کرانے کی مشق کروائیں۔
- بچّوں کو گوتم بدھ کے بارے میں بتائیں کہ وہ شہزادہ ہوتے ہوئے بھی محل کیوں چھوڑ گیا؟

بدھ مت کی ترویج وترقی

اے دنیا کے انسانو! سارا جیون دُکھ ہے۔دُکھوں سے نجات حاصل کرنے کے لیے آزمائشوں سے گزرنا پڑتا ہے۔دُکھ اُٹھانے پڑتے ہیں۔

گوتم بدھ نے ساری زندگی لوگوں کو دکھوں کا مقابلہ کرنے کا درس دیا۔ نیپال کے ایک چھوٹے سے قصبہ سے بدھ مت کی ابتدا ہوئی پھر رفتہ رفتہ پورے ہندوستان میں پھیل گیا۔ ہر کوئی اپنی زندگی سے رنج والم دور کرنا چاہتا تھا اس لیے یہ مذہب ہندوستان سے باہر پھیلتا چلا گیا۔ نیپال کے بعد سری لنکا، جاپان، کینیڈا، تبت، امریکہ، چین اور دیگر کئی ایک مما لک میں بدھ مت متعارف ہوتا چلا گیا۔ ہندوستان میں ماہرین آثار قدیمہ نے اس کے مختلف شواہد دریافت کیے۔اس کی تعلیمات اور اخلاقیات کی اشاعت ہوئی۔

ہندوستان میں بدھ مت بہت تیزی سے پھیلا کیوں کہ اس کی تعلیمات سادہ اور اخلاقیات پر مبنی ہیں۔300 قبل از مسیح میں بدھ مذہب پورے شمالی ہندوستان پر غالب آ گیا۔ 273 تا233 قبل از مسیح دو بدھی بادشاہ آشوک اور کنشک نے بدھ مت کی سرپرستی کی۔ اشوک نے بدھ مت کو سرکاری مذہب قرار دے دیا۔خود اپنے ہاتھوں سے دیواروں پر بدھ مت کی تعلیمات لکھیں۔مختلف مما لک میں بدھ مت کی ترویج وترقی کے لیے ماہر اور قابل مبلغ بھیجے جنھوں نے بدھ مت کے پیروکاروں کی تعداد میں بہت زیادہ اضافہ کیا۔

اشوک کے بعد کنشک نے بدھ مت کو مزید ترقی دی۔اس نے بدھ مت کے پیروکاروں کے کئی ایک اجلاس منعقد کرائے۔تبت کے راجا کی خصوصی توجہ سے تبت میں بدھ مذہب متعارف ہوا، وہاں اس مذہب کی خوب اشاعت ہوئی۔

چین میں ہن خاندان کے بادشاہ ووٹی کے دور (321 قبل از مسیح) میں بدھ مت متعارف ہوا۔چین میں یہ مذہب آہستہ آہستہ پھیلا۔ بادشاہ ووٹی خود بھی بدھ مت کا پیروکار بن گیا۔آج تک چین میں بدھ مت بڑے زور وشور سے موجود ہے۔

سری لنکا میں مورتیوں کی پوجا کی جاتی تھی۔ بدھ مت کی تعلیمات وہاں پہنچیں تو لوگوں نے یہ مذہب اختیار کر لیا۔موجودہ دور میں بھی سری لنکا میں پرانے دیوتاؤں کی پوجا کے ساتھ ساتھ بدھ مت کی تعلیمات رائج ہیں۔

برِصغیر پاک وہند میں انگریزوں کی آمد کے بعد بدھ مت پر مزید تحقیق ہوئی تو یہ مذہب برطانیہ اور امریکہ میں بھی پہنچ گیا۔مہاتما بدھ اور اس کے بعد اس کے شاگردوں اور پیروکاروں نے بدھ مت کی تعلیمات کو عوام الناس کی فلاح وبہبود کی خاطر متعارف کرایا اور مزید ترقی دی۔

ہر شخص کسی نہ کسی پریشانی دُکھ اور تکلیف میں مبتلا ہوتا ہے۔اس سے نجات حاصل کرنے کے لیے وہ ساری عمر تگ ودو کرتا ہے۔ بدھ مت کی تعلیمات کا جس طرح چرچا ہوتا گیا یہ مذہب لوگوں کے دلوں میں اترتا گیا۔

گوتم بدھ کا درخت کے نیچے پہلا خطاب

دریائے گنگا عبور کر کے گوتم بدھ مرگ داؤ پہنچے۔یہیں ان کے وہ شاگرد موجود تھے جو انھیں کچھ عرصہ قبل چھوڑ گئے تھے ایک شاگرد نے خوش آمدید کہا جبکہ باقی چاروں نے لاتعلقی ظاہر کی۔مہاتما بدھ نے بنارس میں اپنے نئے دھرم بدھ مت کا پہلا اپدیش یعنی وعظ کیا۔

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

"اگر میں نجات کو اذیت پسندی، نفس کشی اور ریاضت کی جسمانی سختیوں میں تلاش نہیں کرتا تو تم اس سے یہ خیال نہ کرنا کہ میں عیش پرست یا جاہ پسند ہو گیا ہوں۔ بلکہ حقیقت یہ ہے کہ اس طرح کا راستہ اپنانے والے عابد اعتدال کا اصول اپنا لیتے ہیں اور یہی اصول حصولِ منزل کا ضامن ہے۔"

مہاتما بدھ نے مزید کہا۔ "اگر ایک شخص جب دنیا کے مہلک بندھن سے آزاد نہیں ہوا تو اس کا انواع و اقسام کی مذہبی رسوم ادا کرنا بے معنی ہے۔ یہ سب سرگرمیاں اسے باطن کی طہارت نہیں دے سکتیں۔ ایسا شخص کبھی اپنے مقصد یعنی غیر فانی زندگی کے حصول میں کامیاب نہیں ہوتا۔ غصہ، شراب نوشی، ضد، تعصب، دغا بازی، حسد، خود ستائی، غیبت، تکبر اور بدنیتی ہی وہ خباثت ہیں جو آدمی کو ناپاک کرتے ہیں۔

اے بھکشوؤ! میں تم کو اعتدال کی تعلیم دینا چاہتا ہوں تاکہ تم کبھی بھی اعتدال کی حدود کی خلاف ورزی نہ کر سکو۔"

مہاتما بدھ کے اقوالِ زرّیں

1- زندگی رنج و الم کا مجموعہ ہے۔
2- اعتدال کا راستہ انسان کو گمراہی کی طرف جانے سے روکتا ہے۔
3- پاکیزہ زندگی بسر کرنی چاہیے۔
4- سخی کی سب قدر کرتے ہیں۔ موت کے وقت ایسے شخص کا دل مطمئن، دماغ پُرسکون اور روح خوش ہوتی ہے۔
5- سخی پریم اور رحم کے جذبات اور عقیدت سے سخاوت کرتا ہے۔ وہ نفرت، حسد اور غصے کو دل سے دُور کرتا ہے۔
6- نفرت، حسد اور غصہ دل کے دشمن ہیں۔
7- عدالت جرم سے نفرت کرے مجرم سے نہیں۔
8- نفرت کو نفرت سے نہیں بلکہ محبت سے فتح کرنا چاہیے۔
9- اعتماد اور ایمان کی دولت انسان کے لیے سب سے اعلیٰ ہے۔
10- دوسروں کو کچل کر اپنا قد نہ بڑھاؤ۔

مشق

(الف) جوابات تفصیل سے تحریر کیجیے۔

1- بدھ مذہب کی ترویج و ترقی کیسے ہوئی؟

2- مہاتما بدھ کی تعلیمات کے چند اہم نکات وضاحت سے لکھیے؟

(ب) ذیل میں دیے گئے جوابات میں سے صحیح جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

1- اے دنیا کے انسانو! سارا جیون ہے۔

(الف) دکھ (ب) سکھ (ج) سب کچھ (د) کچھ بھی نہیں

2- بدھ مذہب کی تعلیمات تھیں۔

(الف) سادہ (ب) پیچیدہ (ج) مشکل (د) آسان

3- دو بدھی بادشاہوں اشوک اور کنشک نے بدھ مت کے لیے کیا کیا؟

(الف) سرپرستی کی (ب) دشمنی کی (ج) دوستی کی (د) لاتعلقی کی

4- چین میں کس بادشاہ نے بدھ مت متعارف کرایا؟

(الف) ووٹی (ب) ہن (ج) چیو (د) ماؤ

5- تبت میں کس کی خصوصی توجہ سے بدھ مت پھیلا؟

(الف) راجا کی (ب) شہزادہ کی (ج) درویش کی (د) جوگی کی

6- مہاتما بدھ نے اپنا پہلا خطاب کہاں کیا؟

(الف) دہلی میں (ب) بنارس میں (ج) لاہور میں (د) کراچی میں

7- مہاتما بدھ نے کون سا دریا عبور کیا؟

(الف) جمنا (ب) بنارس (ج) ستلج (د) گنگا

8- اعتدال سے کیا حاصل ہوتا ہے؟

(الف) منزل (ب) انجام (ج) کھانا (د) چھٹی

9- کون سے خبائث انسان کو ناپاک کرتے ہیں؟

(الف) حسد اور تکبر (ب) سخاوت (ج) مال و دولت (د) راست بازی

10- گوتم بدھ کس قسم کی تعلیم دینا چاہتے تھے؟

(الف) اعتدال کی (ب) جذباتی (ج) انتہا کی (د) نفسانی

(ج) مختصر جواب لکھیے۔

1- بدھ مت کی ابتدا کس ملک سے ہوئی؟

2- ہندوستان کے دو پڑوسی ممالک کا نام لکھیں جہاں بدھ مت متعارف ہوا؟

3- دو ہندوستانی بادشاہوں کے نام لکھیے جنھوں نے بدھ مذہب کو ترقی دی۔

4- چینی ہن خاندان کے بادشاہ کا کیا نام تھا جس نے چین میں بدھ مذہب متعارف کرایا؟

5- کس راجا نے بدھ مذہب کے پیروکاروں کے اجلاس منعقد کروائے؟

6- اپدیش کے کیا معنی ہیں؟

7- مہاتما بدھ نے اپنا پہلا وعظ کہاں کیا؟

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

8- مہاتما بدھ کے کتنے ابتدائی شاگرد تھے؟
9- بھکشو کسے کہتے ہیں؟
10- مہاتما بدھ نے کونسا راستہ اپنانے کی تعلیم دی؟

(د) خالی جگہ پُر کریں۔

1- گوتم بدھ نے ساری زندگی لوگوں کو۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کا مقابلہ کرنے کا درس دیا۔
2- ہندوستان میں بدھ مت بہت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔سے پھیلا۔
3- ہندوستان کے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔بادشاہ نے بدھ مذہب کو سرکاری مذہب قرار دیا۔
4- آشوک کے بعد۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔بادشاہ نے بدھ مذہب کو ترقی دی۔
5- چین میں بدھ مذہب ہن خاندان کے بادشاہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔کے دور میں متعارف ہوا۔
6- زندگی کو صحیح انداز سے گزارنے کے لیے۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔راہِ راست ہیں۔
7- مہاتما بدھ نے دریائے گنگا.......... کیا۔
8- مہاتما بدھ نے بنارس میں اپنے نئے.......... کا آغاز کیا۔
9- اعتدال کا اصول اپنانا حصول منزل کا.......... ہے۔
10- خبائث آدمی کو.......... کر دیتے ہیں۔
11- مہاتما بدھ نے کہا میں.......... کی تعلیم دینا چاہتا ہوں۔

سرگرمیاں

- طلبا و طالبات جن ممالک میں بدھ مذہب پھیلتا گیا ان کی فہرست تیار کریں۔
- مہاتما بدھ کے پہلے خطاب میں جن اشیا کا ذکر آیا ہے ان کی ایک فہرست بنائیں۔

اساتذہ کے لیے ہدایات

- اساتذہ بدھ مذہب کی ترویج و ترقی سے متعلق معلومات بچوں کو تختۂ تحریر پر چارٹ بنا کر سمجھائیں کہ یہ مذہب ہندوستان سے باہر کن کن ممالک میں پھیلا؟
- مہاتما بدھ کے پہلے خطاب کی اہمیت کے بارے میں اساتذہ بچوں کو بتائیں۔
- مہاتما بدھ کے پہلے خطاب کو آسان زبان میں بچوں کو سمجھائیں۔

باب 4 اخلاقیات اور اقدار

ماں باپ، خاندان اور بہن بھائیوں کا احترام

سکول میں یومِ والدین کی تقریب منعقد ہونے والی تھی۔ تمام انتظامات مکمل ہو چکے تھے۔ ہال کو خوبصورتی سے سجایا گیا تھا۔ سٹیج پر خوبصورت ریشمی پردے لٹک رہے تھے۔ یہاں مختلف جماعتوں نے نغمے، ٹیبلو اور تقاریر کرنا تھیں۔ چوتھی جماعت نے بھی یومِ والدین کے حوالے سے ایک خوبصورت کھیل تیار کیا تھا۔ ہال بھرا ہوا تھا۔ تل دھرنے کو جگہ نہ تھی۔ پرائمری اور مڈل حصہ کے تمام بچّے، اساتذہ اور والدین سب موجود تھے جو بھی نغمہ، گیت، تقریر، ٹیبلو اور کھیل پیش کیا جاتا سب تالیاں بجا کر داد دیتے۔ اب جماعت چہارم کے کھیل پیش کرنے کی باری تھی۔ تمام روشنیاں بجھا دی گئیں۔ سٹیج کا پردہ آہستہ آہستہ پیچھے ہٹنے لگا۔ ساتھ ہلکی آواز میں موسیقی بج رہی تھی۔ سب لوگ سٹیج کی جانب دیکھ رہے تھے۔

بچّے سٹیج کے پیچھے اپنی اپنی باری کا انتظار کر رہے تھے۔ جماعت چہارم کی نگران مس سحرش بچّوں کو اشاروں سے سمجھا رہی تھیں۔ ایک بچّہ پگڑی باندھے سفید کپڑوں میں باپ کے روپ میں سٹیج پر نمودار ہوا اس پر خصوصی روشنی پڑ رہی تھی۔ ایک بچی سر پر دوپٹہ لیے ہوئے ماں کے روپ میں داخل ہوئی۔ وہ دونوں آپس میں باتیں کرنے لگے کہ اتنے میں ایک پیارا سا بچّہ بھاگتا ہوا ان کی طرف آیا اور دائرے میں گھوم کر ماں کی ٹانگوں کے ساتھ لپٹ گیا۔ بچّے کے اس انداز پر سب نے تالیاں بجائیں۔ ابھی تالیاں ختم نہیں ہوئیں تھیں کہ خوبصورت رنگین لباس میں ملبوس دو چوٹیاں بنائے ہوئے پیاری بچی بھاگتی ہوئی آئی اس کے ہاتھ میں پھلانگنے کے لیے رسی تھی۔ وہ رسی پھلانگتی سٹیج کے ایک کونے سے دوسرے کونے کی طرف گئی پھر واپس آ کر باپ کے ساتھ لپٹ گئی۔ اس کی اس معصوم چنچل ادا پر سب نے تالیاں بجا کر داد دی۔

بچّے ضد کرنے لگے کہ ہم مِل کر کھیلیں۔ ان کی ضِد پوری کرنے پر ماں اور باپ دونوں اُن کے ساتھ کھیلنے لگے۔ بیٹا بھاگ کر بال اور بیٹ لے آیا۔ بیٹا گیند کروانے لگا اور باپ بیٹ پکڑ کر سامنے کھڑا ہو گیا۔ بیٹے نے اپنے چھوٹے چھوٹے ہاتھوں سے گیند پھینکی باپ نے جان بوجھ کر بیٹ پیچھے ہٹا لیا۔ اس طرح وہ آؤٹ ہو گیا۔ بیٹا جیت گیا۔ ماں باپ دونوں نے بیٹے کو پیار کیا۔ بیٹی نے کہا کہ اب میں بھی کھیلوں گی۔ باپ نے گیند پھینکی۔ بیٹی نے زور سے بیٹ گھمایا اور زوردار چھکا لگا دیا۔ سب تالیاں بجانے لگے۔ بچّے بہت خوش تھے۔ آخر میں بیٹی نے کہا بھائی! ہمارے امی ابو کتنے اچھے ہیں ہمارا خیال رکھتے ہیں، ہمیں پیار کرتے ہیں۔ ہمیں بھی اپنے ماں باپ کا احترام کرنا چاہیے۔ ابھی وہ یہ بات کر رہی تھی کہ ادھر سٹیج کے ایک کونے سے ایک طالبِ علم زرد لباس میں بھکشو کے روپ میں نمودار ہوا اس نے آتے ہی وعظ شروع کر دیا:

مہاتما بدھ نے فرمایا! ماں باپ بے حد قابلِ احترام ہیں۔ وہ بچّوں کو کتنی مشکلات سے پالتے ہیں۔ زندگی میں ماں باپ کا احترام کرو۔ ان کے نیک اعمال کی پیروی کرو تا کہ والدین کے حقیقی جانشین ثابت ہو سکو۔ والدین کی وفات کے بعد بھی ان کی یاد تعظیم و تکریم سے کرو۔ بہن بھائی آپس میں مل جُل کر رہیں کیونکہ اتفاق میں برکت ہے۔ ماں باپ اور بہن بھائیوں کا احترام کرنے سے گھر کا ماحول خوشگوار رہتا ہے۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

ابھی بھکشو کی بات جاری تھی کہ سٹیج کے دوسرے کونے سے ایک بچّہ پادری کے روپ میں داخل ہوا۔ اس نے کہا خداوند یسوع مسیح نے ماں باپ کے بلند رتبہ کی تلقین کی ہے۔ اپنے بہن بھائیوں سے اچھا سلوک کرو اور ماں کی بے حد عزت کرو۔

ابھی وہ بات کر ہی رہا تھا کہ مولانا کے روپ میں ایک بچّہ سٹیج کے درمیان سے پردہ ہٹا کر سامنے آیا اور آتے ہی کہا کہ ہم سب آدم کی اولاد ہیں حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم نے ماں باپ کا بہت زیادہ احترام کرنے کی تلقین کی ہے۔ قرآن مجید میں ارشادِ ربانی ہے:

ماں باپ کے ساتھ بھلائی کرتے رہو۔ اگر ان میں سے ایک یا دونوں تمہارے سامنے بڑھاپے کو پہنچ جائیں تو اُن کو اُف تک نہ کہنا اور نہ انہیں جھڑکنا اور اُن سے بات ادب کے ساتھ کرنا (بنی اسرائیل: آیت 23)

ماں باپ کا احترام کرنے سے بہن بھائیوں میں پیار بڑھتا ہے۔ دونوں جہانوں میں اللہ اس عمل کا اچھا صلہ دے گا۔

اتنے میں ہال کی تمام روشنیاں جلا دی گئیں اور تمام اداکار بچّے قطار میں کھڑے ہو گئے۔ ہال میں موجود سب نے کھڑے ہو کر اس کامیاب سبق آموز کھیل پیش کرنے پر بچّوں کو تالیاں بجا کر بہت داد دی۔

آخر میں پرنسپل صاحبہ نے آکر اعلان کیا کہ جماعت چہارم کا کھیل سب کو پسند آیا ہے اسے اوّل انعام کا حقدار قرار دیا جاتا ہے۔ پانچویں جماعت دوسرے نمبر پر اور ساتویں جماعت تیسرے نمبر پر ہے۔ چوتھی جماعت کے بچّے اور کھیل تیار کرنے والی انچارج مس سحرش بے حد خوش تھیں۔

یوم والدین اختتام کو پہنچا، ہر کوئی بہن بھائی میں محبت و پیار اور والدین کے احترام کی بات کر رہا تھا۔ سب نے پرنسپل اور اساتذہ کو بہترین کھیل پیش کرنے پر مبارک دی۔ اس کھیل میں حصہ لینے والے طلبہ و طالبات کو انعامات ملے اور سب نے شاباش بھی دی۔

اس کھیل سے بھائی چارے کا درس ملتا ہے۔ بہن بھائیوں کو ہمیشہ آپس میں یک جان دو قالب ہونا چاہیے۔ ماں باپ کی عزت کرنا نیکی کا باعث ہے۔ ماں، باپ، بہن اور بھائی سب مل کر ہی خاندان بنتا ہے۔

مشق

(الف) جوابات تفصیل سے تحریر کیجیے۔

1- سٹیج پر جماعت چہارم نے جو کھیل پیش کیا اس کا خلاصہ لکھیے۔

2- بدھ مت، مسیحیت اور اسلام کے مذہبی راہنماؤں کے بتائے ہوئے خیالات خوشخط اپنی کاپی میں لکھیے۔

(ب) ذیل میں دیے گئے جوابات میں سے صحیح جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

1- ایک بچّہ سر پر کیا باندھے ہوئے سفید کپڑوں میں باپ کے روپ میں سٹیج پر نمودار ہوا؟

(الف) پگڑی (ب) پٹی (ج) رسی (د) کچھ بھی نہیں

2- بچّے ضد کرنے لگے کہ ہم مل کر کیا کریں؟

(الف) بھاگیں (ب) کھیلیں (ج) اچھلیں (د) کودیں

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

3- گوتم بدھ نے فرمایا! ماں باپ کے نیک اعمال کی............. کرو۔

(الف) پیروی (ب) مخالفت (ج) نقل (د) فکر

4- پادری صاحب نے کہا! ماں باپ کی............. کرو۔

(الف) دل جوئی (ب) عزت (ج) پیروی (د) نقل

5- حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وأصحابہ وسلم نے ماں باپ کے ساتھ کس سلوک کی تلقین کی؟

(الف) احترام (ب) خیال (ج) ادب (د) توجہ

(ج) مختصر جواب لکھیے۔

1- کس جماعت کا کھیل اوّل قرار دیا گیا؟

2- اس کھیل میں کتنے کردار تھے؟

3- سب سے پہلے کس مذہب کے راہنما نے وعظ کیا؟

4- مہاتما بدھ نے فرمایا! کون بے حد قابل احترام ہیں؟

5- ماں باپ کی عزت کرنا کیسا عمل ہے؟

(د) خالی جگہ پُر کریں۔

1- پیارا بچّہ ماں کی ــــــــــــــــــــــــ سے لپٹ گیا۔

2- بیٹے کو کرکٹ کھیلنے پر............. ملا۔

3- زرد لباس میں ــــــــــــــــــــــــ نمودار ہوا۔

4- جب ماں باپ بوڑھے ہو جائیں تو اُن کو ــــــــــــــــــــــــ تک نہ کہو۔

5- جماعت چہارم کا کھیل ــــــــــــــــــــــــ انعام کا حقدار ٹھہرا۔

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

سرگرمی

- اس کھیل میں جتنے کردار ہیں بچّے اپنی کاپی میں ان کے نام لکھیں اور بتائیں کہ اس کہانی سے ہمیں کیا سبق ملتا ہے۔

اساتذہ کے لیے ہدایات

- اساتذہ بچّوں کو اخلاقیات اور اقدار کا مفہوم سمجھائیں۔
- اساتذہ بچّوں کو ماں باپ، خاندان اور بہن بھائیوں کے احترام کے بارے میں روزمرہ زندگی سے مثالیں دیں تاکہ انھیں عملی طور پر اس تصوّر کی تفہیم ہو سکے۔

اساتذہ اور ہم جماعتوں کا احترام

گھر کے تمام افراد شام کی چائے پینے کے لیے جمع تھے۔ عینی نے کہا کہ ہمیں مِس نے اساتذہ اور ہم جماعتوں کے احترام کے بارے میں مضمون لکھنے کے لیے دیا ہے۔ ابو آپ مجھے بتائیں میں یہ مضمون کیسے شروع کروں؟

ابو نے کہا! جو ہستی بچّوں کو پڑھائے، سکھائے اور ان کی تربیت کرے اسے استاد کہتے ہیں۔ آپس میں اکٹھے پڑھنے والے بچّے ہم جماعت کہلاتے ہیں۔ جماعت میں سب مل جل کر کام کرتے ہیں اور ایک دوسرے کے دوست بن جاتے ہیں۔ اساتذہ بچّوں کی تعلیم و تربیت کرتے ہیں۔ مختلف مضامین پڑھاتے ہیں کئی علوم سکھاتے ہیں جس سے طلبہ و طالبات میں سمجھ بوجھ پیدا ہوتی ہے جس سے وہ اچھے انسان اور اچھے شہری بنتے ہیں۔

عینی غور سے ابو کی باتیں سن رہی تھی اور ساتھ ساتھ اپنی کاپی پر لکھ بھی رہی تھی۔ عینی نے کہا، امّی جان! آپ بھی اساتذہ کے احترام کے بارے میں کچھ کہیں۔ انھوں نے کہا! اساتذہ ہماری زندگی میں وہ عظیم ہستی ہوتے ہیں جو بچّوں کی زندگی کو مثبت راہ پر ڈال دیتے ہیں۔ ہمیں ہمیشہ اساتذہ کی عزت کرنی چاہیے۔ میں آج اپنے اساتذہ کی محنت کی وجہ سے ہی پروفیسر ہوں۔ میں اپنے تمام اساتذہ کو عزت کی نگاہ سے دیکھتی ہوں کیونکہ اُنھی کی بدولت میں اس مقام پر پہنچی ہوں۔

امی نے اپنی بات مکمل کی تو ابو نے کہا کہ علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ اپنے اساتذہ کا بے حد احترام کرتے تھے۔ سیالکوٹ میں میر حسن اور گورنمنٹ کالج لاہور میں پروفیسر آرنلڈ علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کے استاد تھے۔ وہ اپنے اساتذہ کے ساتھ بے حد عزت و احترام سے پیش آتے تھے۔ جب بھی کوئی بات پوچھنا ہوتی تو علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ بڑے ادب سے اپنے اساتذہ سے سوال کرتے۔ ہمیشہ مؤدب ہو کر اپنے اساتذہ کے سامنے بیٹھتے تھے۔

عینی اساتذہ اور ہم جماعتوں کے احترام پر مضمون لکھنے کے لیے کاپی پر اہم نکات لکھ رہی تھی۔ عینی نے کہا کہ امی آپ مزید کچھ بتائیں! امی نے بتایا کہ ہندو مذہب ہو یا بدھ مت، مسیحیت ہو یا اسلام، سکھ مذہب ہو یا پارسی ہر ایک مذہب میں اساتذہ کا احترام کرنے کا درس دیا گیا ہے۔ عینی نے کہا، بہت خوب! ابو مزید بولے کہ بچّوں کی کامیابی پر دنیا میں دو شخصیات سب سے زیادہ خوش ہوتی ہیں ایک والدین اور دوسری شخصیت استاد کی ہے۔ اس لیے شاگردوں کو والدین کے ساتھ ساتھ اساتذہ کا بھی دل سے احترام کرنا چاہیے۔

صرف علم حاصل کرنا ہی کافی نہیں۔ علم پر عمل کرنا بھی ضروری ہے۔ اساتذہ کی دی ہوئی تعلیم و تربیت ہی بہتر زندگی گزارنے میں مدد دیتی ہے۔ اپنے سکول کے تمام اساتذہ کا احترام کریں خواہ انہوں نے آپ کو پڑھایا ہو یا نہیں۔

اسی طرح اپنے ہم جماعتوں کا احترام بھی بہت ضروری ہے۔ جماعت ایک گھنے درخت کی مانند ہوتی ہے اور طلبہ و طالبات اس کی شاخیں، اگر یہ شاخیں باہم منسلک، منظم اور متحد ہوں گی تو اس درخت کی چھاؤں گھنی ہوگی۔ اپنے ہم جماعتوں کا احترام کرنے سے دوستی بڑھتی ہے۔

کسی سکول میں اکٹھے پڑھنے والے بچّوں کے گروہ کو جماعت کہتے ہیں، اگر اس گروہ کے تمام رکن ایک دوسرے کی عزت کریں، ایک دوسرے کے کام آئیں تو یہ بھی دراصل اساتذہ کا احترام ہی ہوتا ہے۔ ان کی تعلیم و تربیت کا اتنا اثر ہوتا ہے کہ سب طلبا و طالبات آپس میں دوستوں کی طرح رہتے

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

ہیں۔ معمولی معمولی باتوں پر جھگڑا نہیں کرتے۔ تمام ایک دوسرے کے ساتھ مثالی تعلق اور رشتہ قائم کرتے ہیں۔ آپس میں اچھے دوستوں کی طرح رہتے ہیں اور بڑے ہوکر یہی دوستیاں کام آتی ہیں۔

لو بھئی! اساتذہ اور ہم جماعتوں کے احترام کے بارے میں بہت باتیں ہوگئیں۔ عینی اب آپ مضمون لکھیں اور میں اپنا کالج کا کام کرلوں۔

مشق

(الف) جوابات تفصیل سے تحریر کیجیے۔

1- احترامِ اساتذہ پر مضمون لکھیے۔

2- ہم جماعتوں کا احترام کے کیا معنی ہیں؟ تفصیلاً لکھیے۔

(ب) درج ذیل میں سے درست جواب پر دائرہ لگائیں۔

1- استاد کا احترام ہے۔

(الف) نیکی (ب) کام (ج) عمل (د) فرض

2- مضامین پڑھنے اور علوم سیکھنے سے طلبا و طالبات میں کیا اجاگر ہوتا ہے۔

(الف) صبر (ب) شعور (ج) احترام (د) جذبہ

3- اس ہستی کو کیا کہتے ہیں جو بچوں کو پڑھائے، سکھائے اور تربیت دے۔

(الف) ہم جماعت (ب) فنکار (ج) استاد (د) وکیل

4- پروفیسر آرنلڈ گورنمنٹ کالج لاہور میں کس مشہور ہستی کے استاد تھے۔

(الف) علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ (ب) قائدِ اعظم رحمۃ اللہ علیہ

(ج) لیاقت علی خان (د) سر سید احمد خان

5- جماعت ایک گھنے درخت کی مانند ہوتی ہے اور طلبا و طالبات اس کی ہیں۔

(الف) شاخیں (ب) جڑیں (ج) پتے (د) تنے

(ج) مختصر جواب دیجیے۔

1- اساتذہ بچوں کے ساتھ کیسا سلوک کرتے ہیں؟

2- ہم جماعتوں کا احترام بھی کس کا احترام ہوتا ہے؟

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

3- بچّوں کی کامیابی پر سب سے زیادہ خوش ہونے والی شخصیات کون سی ہیں؟

4- کون درخت کی شاخوں کی مانند ہوتے ہیں؟

5- سکول میں اکٹھے پڑھنے والے گروہ کو کیا کہتے ہیں؟

(د) خالی جگہ پُر کریں۔

1- تمام مذاہب میں استاد کا............ کرنے کا درس دیا گیا ہے۔

2- استاد کا............ سے احترام کرنا چاہیے۔

3- علم حاصل کرو اور اس پر............ بھی کرو۔

4- ہم جماعت آپس میں ـــــــــــــ ہوتے ہیں۔

5- ہم جماعتوں کا احترام کرنے سے ـــــــــــــ بڑھتی ہے۔

سرگرمیاں

- آپ نے اب تک جن اساتذہ سے تعلیم حاصل کی ہے ان تمام کے نام لکھیے۔
- اپنے پُرانے اور نئے ہم جماعت دوستوں کے ناموں کی فہرست بنائیے۔

اساتذہ کے لیے ہدایات

- اساتذہ بچّوں کو احترام اساتذہ اور ہم جماعتوں کے اہم نکات یاد کرنے کی مشق کرائیں۔
- اساتذہ سبق میں دی گئی مثالوں کے علاوہ موضوع کے مطابق روزمرہ زندگی سے مثالیں دے کر بچّوں کو "احترامِ اساتذہ" کا مفہوم سمجھائیں۔

ایمانداری

تیس بچّے تین قطاروں میں بیٹھے تھے۔ سب سے اگلی قطار میں آٹھ بچّے دوسری قطار میں دس جبکہ یہ قطار پہلی سے اونچی تھی۔ اسی طرح تیسری قطار دوسری سے بھی اونچی تھی اور اس میں بارہ بچّے بیٹھے تھے۔ سامنے استاد صاحب کرسی پر تشریف فرما تھے۔ ان کے آگے ایک خوبصورت میز پڑی تھی۔ سٹیج کو رنگوں سے سجایا گیا تھا۔ پروگرام کا نام تھا ''بچّوں کی تربیت'' تین بڑے کیمرے سٹوڈیو نمبر 1 میں پروگرام ریکارڈ کرنے کے لیے موجود تھے۔ پروڈیوسر افتخار مجاز نے کنٹرول روم سے خاموش رہنے کی آواز دی اور استادِ محترم نے بچّوں کو ایمانداری کے بارے میں بتانا شروع کیا۔

انھوں نے کہا: بچو! آج ہم ایمانداری کے بارے میں گفتگو کریں گے۔ ایمانداری دراصل اپنا کام صحیح انداز میں کرنے کو کہتے ہیں۔ اپنی ذمہ داری بہتر طور پر نبھانا ایمانداری کہلاتا ہے۔ انگریزی محاورہ ہے Honesty is the best Policy یعنی ایمانداری بہترین حکمتِ عملی ہے۔ جو کام بھی ہمارے ذمہ لگا ہوا اس کو اپنی کوششوں سے بہتر انداز میں پورا کریں تو اس عمل کو ایمانداری کہتے ہیں۔

ایک بچّے نے سوال کیا استاد صاحب یہ بتائیں کہ ایمانداری اور بے ایمانی میں کیا فرق ہے؟

استاد صاحب بولے، شاباش! بہت اچھا سوال ہے۔ دیکھیے! جس کام میں کرنے والے کی نیت اور ارادہ خراب ہو اس کو بے ایمانی سے کیا ہوا کام کہتے ہیں۔ اور جس کام میں نیت اور ارادہ صحیح اور پختہ ہو اس عمل کو ایمانداری سے کیا ہوا کام کہتے ہیں، بس ایک معمولی سی لکیر ہے ایمانداری اور بے ایمانی کے درمیان اور وہ لکیر نیت اور ارادے کی ہے، مثلاً گوالا اگر خالص دودھ بیچے تو یہ کام ایمانداری کے زمرے میں آتا ہے اور اگر اس میں پانی ملا کر بیچے تو یہ بے ایمانی کہلاتا ہے۔

اسی طرح اگر کوئی ملازم اپنا کام دیانت داری سے صحیح طور پر مکمل کرے تو اس عمل کو ایمانداری سے کیا ہوا کام کہتے ہیں اور اگر ملازم وہ کام بے رُخی سے کرے۔ اپنی ذمہ داری پوری طرح نہ نبھائے اور کوئی نہ کوئی بہانہ کر دے تو یہ اس کی نیت اور ارادے میں فتور کی وجہ سے ہے، اسے بے ایمانی کہتے ہیں۔

ایک اور بچّے نے پوچھا کہ استاد صاحب ایمانداری کا انسانی زندگی پر کیا اثر ہوتا ہے؟

استاد صاحب نے کہا: ایمانداری سے کیے ہوئے کام کا صرف کرنے والے شخص پر ہی مثبت اثر نہیں ہوتا بلکہ پورے معاشرے کی فلاح و بہبود ایمان داری کی وجہ سے ہوتی ہے۔ ایمانداری انسانیت کی بھلائی کے لیے بہت ضروری ہے۔ جو قومیں اپنی زندگی کے معمولات ایمانداری سے ادا کرتی ہیں، وہ ہمیشہ کامیابی حاصل کرتی ہیں۔ وہاں انصاف کا بول بالا ہوتا ہے۔ ایمانداری سے پورا معاشرہ مثالی بن جاتا ہے۔

پروڈیوسر افتخار مجاز نے آواز دی کہ کوئی ایک بچّہ ایک اور سوال کرے۔ سوال اونچی آواز میں کیا جائے۔

اگلی قطار میں بیٹھے ہوئے بچّے نے پوچھا کہ استاد جی ایمانداری کا اہم اصول کیا ہے؟

استادِ محترم نے جواب دیا کہ ایمانداری کا اہم اصول بے خوف اور بے لوث اپنی ذمہ داری نبھانا ہے۔ یعنی اپنا کام کسی ڈر کی وجہ سے نہیں بلکہ اسے عملِ صالح سمجھ کر کیا جائے اور بے لوث کے معنی ہیں کہ یہ ذمہ داری بغیر کسی صلہ یا لالچ کے نبھائی جائے، اس طریقہ کار کو ایمانداری کہا

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

جاتا ہے۔

پروڈیوسر نے کہا۔ کٹ! ساتھ ہی کیمرے بند ہو گئے اور پروگرام ''بچّوں کی تربیت'' کی یہ قسط ریکارڈ ہو گئی جس کا موضوع تھا ایمانداری۔ بچّوں نے اس پروگرام میں حصہ لے کر ایمانداری سے کام کرنے کا طریقہ سیکھا۔

سچائی

امّی، ابّو، بہن اور بھائی سب ڈرائنگ روم میں بیٹھے تھے۔ امی اور ابو آپس میں باتیں کر رہے تھے جبکہ بہن اور بھائی اپنے چچازاد حسن اور کشف کے ساتھ مل کر کھیل رہے تھے۔ سب کے پاس کھیلنے کے لیے کھلونے اور کھانے کے لیے ٹافیاں، چاکلیٹ اور بسکٹ تھے۔ تھوڑا سا وقت گزرا تھا کہ سروش نے کہا کشف آپ میرا چاکلیٹ کھا گئی ہو۔

کشف: نہیں میں نے تو آپ کا چاکلیٹ نہیں کھایا میں تو اپنے حصہ کا چاکلیٹ اور ٹافیاں کھا رہی ہوں۔

سروش: پھر میرا چاکلیٹ کون کھا گیا۔ ابھی تو میں نے الماری میں رکھا تھا۔

کشف: مجھے کیا پتہ۔

سروش اور کشف دونوں بحث کر رہی تھیں کہ کشف کے چھوٹے بھائی حسن کے ہنسنے کی آواز آئی۔ اس کی طرف دیکھا تو وہ بڑے مزے لے کر چاکلیٹ کھا رہا تھا۔

سروش نے کہا، امی دیکھیں! حسن میرا چاکلیٹ اُٹھا کر کھا گیا ہے۔

امی نے حسن کو اپنے پاس بلایا اور کہا کہ بری بات ہے، ایسا نہیں کرنا چاہیے۔ ہمیشہ سچ بولنا چاہیے۔ تم سچ سچ بتاؤ کہ سروش کا چاکلیٹ تم نے کھایا ہے؟ اگر سچ بتاؤ گے تو تمھیں ایک اور چاکلیٹ دیں گے۔

حسن نے کہا ہاں آنٹی میں نے ہی سروش کا چاکلیٹ کھایا ہے۔ جب یہ دونوں آپس میں باتیں کر رہی تھیں تو میں چپکے سے چاکلیٹ اٹھا کر لے گیا تھا۔ آنٹی اب آپ مجھے دوسرا چاکلیٹ دیں۔

آنٹی: ہمیشہ سچ بولنا چاہیے اور کبھی بھی سچ لالچ کی وجہ سے نہیں بلکہ بغیر صلہ مانگے بولنا چاہیے۔ سچ تو سچ ہی ہوتا ہے کبھی نہ کبھی حقیقت کا پتہ چل ہی جاتا ہے۔ پیغمبرِ اسلام حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ ہمیشہ سچ بولتے تھے۔ لوگ ان کے پاس اپنی امانتیں رکھواتے تھے۔ اسی لیے انہیں بعثت سے پہلے ہی صادق اور امین کہا جاتا تھا۔ آپ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے جب پہلی بار پہاڑی پر چڑھ کر دعوتِ اسلام دی تو انہوں نے فرمایا کہ:

اے لوگو! اگر میں کہوں کہ اس پہاڑی کے پیچھے لشکر ہے تو کیا آپ مانیں گے؟ تو لوگوں نے کہا آپ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے گذشتہ چالیس سالوں میں ہمیشہ سچ ہی بولا ہے اس لیے یہ بھی سچ ہی ہوگا کہ اس پہاڑی کے پیچھے لشکر ہے۔ تو آپ خاتم النبیین صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی آلِہٖ وَأَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ نے مزید فرمایا کہ جس طرح اس پہاڑی کے پیچھے لشکر نظر نہیں آ رہا آپ میرے کہنے پر مان رہے ہیں اسی طرح یہ بھی مانیں کہ ایک ایسی ہستی ہے جو بظاہر

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

تو نظر نہیں آ رہی لیکن وہ ساری دنیا کی خالق ہے۔ وہ اللہ ہے۔ لوگ آپ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی اس دعوت پر ایمان لے آئے۔

دیکھیے کتنی بڑی بات ہے کہ پیغمبر اسلام حضرت محمد رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى آلِهٖ وَأَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے ساری عمر سچ ہی بولا اور سچ کا ساتھ دیا۔

ہمیں بھی اپنی زندگی میں ہمیشہ سچ بولنا چاہیے اور سچ کا ساتھ دینا چاہیے۔

کشف: آنٹی اور بتائیں سچائی کے بارے میں، یہ تو بہت اچھی بات ہے۔

آنٹی: خواہ کچھ بھی ہو ہمیشہ سچ بولنا چاہیے۔ سچ بولنے سے ہمیشہ انسان سیدھے راستے پر چلتا ہے۔ اور سیدھا راستہ ہی نجات کا راستہ ہے۔ جھوٹ کے تو پاؤں نہیں ہوتے لیکن سچائی ہر نیکی کی بنیاد ہوتی ہے۔ سچائی کی وجہ سے انسان کا ضمیر ہمیشہ مطمئن رہتا ہے۔ ایک جھوٹ بولنے کی وجہ سے کئی اور جھوٹ بولنے پڑتے ہیں۔ سچ کا ہمیشہ بول بالا ہوتا ہے۔ سچ نیکی ہے اور جھوٹ بُرائی ہے۔ صحیح کام کرنے کو سچ کہتے ہیں اور جو شخص سچ کہتا اور اس پر عمل کرتا ہے اسے سچا کہتے ہیں۔ سچ کے عمل کو سچائی کہا جاتا ہے۔ محاورہ ہے کہ سانچ کو آنچ نہیں۔

سب بچّے بڑے انہماک سے سچائی کی باتیں سُن رہے تھے۔ سب نے وعدہ کیا کہ ہم ہمیشہ سچ ہی اپنائیں گے۔ کیونکہ سچے کو کوئی خوف یا ڈر نہیں ہوتا۔ سچے اور ایماندار لوگوں کی ہمیشہ قدر کی جاتی ہے۔ سچ ہی اخلاقیات کا سب سے پہلا اور اہم اصول ہے اگر ہم سچ اپنا لیں تو ہمارا اخلاق اچھا ہو جائے گا۔

مشق

(الف) جوابات تفصیل سے تحریر کیجیے۔

1- سچ سے کیا مُراد ہے وضاحت سے لکھیے۔

2- ان تمام کاموں کے نام لکھیے جنھیں سچ کہا جاتا ہے۔

(ب) ذیل میں دیے گئے جوابات میں سے صحیح پر دائرہ لگائیں۔

1- پروگرام کا نام تھا۔

(الف) بچّوں کی تربیت (ب) بچّوں کی پرورش (ج) بچّوں کے کھیل (د) بچّوں کی باتیں

2- استاد کی گفتگو کا موضوع تھا۔

(الف) اصول (ب) ایمانداری (ج) جانفشانی (د) دکانداری

4- سچ بولنا ہے

(الف) نیکی (ب) صبر (ج) صفائی (د) لالچ

Web version of PCTB Textbook
Not for sale

5- حضرت محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم کو لوگ کیا کہتے تھے۔

(الف) صادق اور امین　　(ب) بہادر　　(ج) نڈر　　(د) عظیم شخصیت

(ج) مختصر جواب دیجیے۔

1- انگریزی محاورہ Honesty is the Best Policy کا اُردو میں ترجمہ کیجیے۔

2- ایمانداری اور بے ایمانی میں فرق کے متعلق کس نے سوال کیا؟

3- گوالا اگر خالص دودھ بیچے تو اسے کیا کہتے ہیں؟

4- سچ کِس کے بغیر بولنا چاہیے؟

5- اگر کوئی دکاندار کم تولے تو اسے کیا کہتے ہیں؟

(د) خالی جگہ پُر کیجیے۔

1- ایمانداری کا اہم ـــــــــــــــــــــ بے خوف اور بے لوث اپنی ذمہ داری نبھانا ہے۔

2- انسان کو ہمیشہ ـــــــــــــــــــــ سے کام کرنا چاہیے۔

3- خواہ کچھ بھی ہو ہمیشہ ـــــــــــــــــــــ بولنا چاہیے۔

4- سچائی کی وجہ سے انسان کا ـــــــــــــــــــــ ہمیشہ مطمئن رہتا ہے۔

5- اگر ہم سچ اپنالیں تو ہمارا ـــــــــــــــــــــ اچھا ہو جائے۔

- سچائی کی عادت اپنانے سے انسان کو کیا فوائد حاصل ہوتے ہیں؟ طلبا و طالبات ان کی تفصیل لکھیں۔

اساتذہ کے لیے ہدایات

- اساتذہ روزمرہ زندگی سے مثالیں دے کر سمجھائیں کہ سچائی اور ایمانداری کی عادات انسان کو زندگی میں کس طرح کامیاب بناتی ہیں؟

Web Version of PCTB Textbook
Not for Sale

باب 5 اہم شخصیات

بھگوان شری کرشن جی مہاراج

تعارف

بچوں کو یہ جاننے کی خواہش تھی کہ ہندو دھرم کی کسی مشہور شخصیت کے بارے میں جانیں۔ شوبھا نے اس خواہش کا اظہار اپنے پِتا جی سے کیا۔ پِتا جی نے کہا ابھی بتائے دیتے ہیں۔ ہم پہلے بھگوان کرشن جی مہاراج کی پیدائش کے بارے میں بات کرتے ہیں۔

شری کرشن جی مہاراج کا جنم مَتھرا شہر میں ہوا جو دریائے جمنا کے کنارے واقع ہے۔ ان کے والد کا نام واسودیو اور والدہ کا نام دیوکی تھا۔ متھرا کا راجا کنس تھا۔ اس کی رعایا اس کے ظلم سے تنگ تھی۔ راجہ کو آکاش وانی (آسمان سے آواز) ہوئی کہ اس کی بہن دیوکی کا آٹھواں بچّہ اسے قتل کر دے گا۔ اس نے بہن اور بہنوئی دونوں کو قید خانے میں ڈال دیا۔ اس دوران میں بادشاہ نے ان کے سات بچّے قتل کر دیے۔ بھگوان کرشن جی مہاراج پیدا ہوئے تو ان کے والد انھیں کپڑے میں لپیٹ کر دریا پار کر کے اپنے ایک عزیز کے گھر لے گئے۔ یہ دوست نند جی گوالوں کا سردار تھا۔ نند جی اور اس کی بیوی اچھے لوگ تھے۔ واسودیو نند جی کی بیٹی جو اُسی وقت پیدا ہوئی تھی کو اپنے ساتھ قید خانے لے آئے۔ بادشاہ کو تیسرے دن پتا چلا کہ ان کی ہمشیرہ کے یہاں بیٹی پیدا ہوئی ہے۔ نند جی نے بھگوان کرشن جی مہاراج کو بڑے پیار سے پالا۔

ایک دن ملکی رسم ورواج کے مطابق لوگ اندر دیوتا کے حضور قربانی کے لیے تیاری کر رہے تھے۔ بھگوان کرشن جی مہاراج نے اس عقیدہ کے خلاف آواز اُٹھائی۔ لوگوں کا خیال تھا کہ اِندر دیوتا قربانی سے خوش ہو کر بارش برساتے ہیں۔ جس سے فصلیں اچھی ہوتی ہیں۔ جب بادشاہ کو معلوم ہوا کہ کرشن جی مہاراج ان کی ہمشیرہ کے بیٹے ہیں تو بادشاہ نے انھیں محل میں بلا بھیجا۔ بادشاہ نے کرشن جی مہاراج کا بہت اچھا استقبال کیا۔ اس موقع پر کھیل کود کا بندوبست بھی کیا گیا۔ ان کھیلوں میں مُکا بازی بھی شامل تھی۔ بادشاہ نے کرشن جی مہاراج کو مُکا بازی میں شرکت کی دعوت دی۔ بادشاہ نے مُکا بازوں سے کرشن جی مہاراج کو مارنے کی سازباز کر رکھی تھی مگر کرشن جی مہاراج نے مُکا بازوں کو مار دیا۔ شری کرشن جی مہاراج نے بعد میں راجہ کنس کو بھی مار دیا اور اپنے ماں باپ اور نانا کو اُس کی قید سے آزاد کروایا۔

Website of PCTB Textbook Not for Sale

تعلیمات

پتا جی نے کہا! جو بھی شخصیت مشہور ہوتی ہے اس کی کوئی نہ کوئی وجہ ہوتی ہے۔ کرشن جی مہاراج کی وجۂ شہرت ان کے خیالات تھے۔ ہندوؤں کی اصلاح کے لیے آپ نے بہت سے کام کیے۔ بھگوت گیتا شری ارجن اور کرشن جی مہاراج کے درمیان مکالمہ ہے۔ بھگوت گیتا میں ایشور کا تصوّر بیان کیا گیا ہے۔ دنیا کے پیدا ہونے کے بارے میں بھی بتایا گیا ہے کہ دنیا بار بار پیدا ہوتی اور مٹتی ہے۔ آتما ہمیشہ رہنے والی چیز ہے۔ شری کرشن جی نے ارجن سے کہا کہ ایشور سب کے دلوں میں رہتا ہے۔ گیتا ایک ایشور کی پرستش کی تعلیم دیتی ہے۔

بچو! شری کرشن جی مہاراج کی وجۂ شہرت اور پیدائش کے بارے میں آپ نے جان لیا؟ جی ہاں پتا جی!

حصولِ علم

شری کرشن جی مہاراج کی طبیعت میں تبدیلی آئی۔ آپ نے بہت سے علوم سیکھنے کی طرف توجہ دی۔ آپ نے تیراندازی، سپاہ گری اور جنگی فنون میں بھی مہارت حاصل کی۔

عقل مندی اور دانائی

شری کرشن کی غیر حاضری میں ایک بادشاہ نے متھرا پر حملہ کیا۔ اس راجا نے بار بار شکست کھائی۔ اس نے کل اٹھارہ حملے کیے۔ راجہ نے آخری حملہ شودروں کے ساتھ مل کر کیا۔ جب شری کرشن کو راجا کی فتح کا علم ہوا تو انھوں نے سمندر کے کنارے ایک نیا شہر آباد کیا۔ اس شہر کا نام دَوار کا رکھا۔ اس شہر کی حفاظت قدرے آسان تھی۔ شری کرشن جی مہاراج نے متھرا کے تمام بچے اور عورتیں اس شہر میں بھیج دیں۔

میدانِ جنگ میں راجا کی مدد کرنے والا شودر مارا گیا۔ راجا کی فوج کے قدم بھی اکھڑ گئے اور کرشن جی مہاراج خود کسی طرح دوارکا پہنچ گئے۔ چند سالوں میں شری کرشن جی مہاراج نے بہت ترقی کر لی۔ ہندوستان کے بڑے شہنشاہ بھی شری کرشن کا حکم ماننے لگے۔ آپ ہمیشہ ظلم کے خلاف ڈٹے رہے اور غریبوں کی مدد جاری رکھی۔

مشق

(الف) جوابات تفصیل سے تحریر کیجیے۔

1- کرشن جی مہاراج کی پیدائش کیسے ہوئی؟

2- کرشن جی مہاراج نے بادشاہ کا منصوبہ کیسے ناکام بنایا؟

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

(ب) مختصر جواب لکھیے۔

1- شری کرشن جی مہاراج کا جنم کہاں ہوا؟

2- نجومی نے راجا کو کیا بتایا؟

3- نند جی کون تھے؟

4- بادشاہ نے شری کرشن جی مہاراج کو محل میں کیوں بلایا تھا؟

5- بادشاہ نے شری کرشن جی مہاراج کے ساتھ کیا چال چلی؟

6- شری کرشن جی مہاراج نے کب دوارکا آباد کیا؟

7- گیتا کس کی عبادت کی تعلیم دیتی ہے؟

(ج) درست جواب کی نشاندہی کیجیے۔

1- متھرا کہاں ہے؟

(الف) دریائے گنگا کے کنارے (ب) دریائے جمنا کے کنارے

(ج) دریائے سندھ کے کنارے (د) دریائے جہلم کے کنارے

2- راجا کنس نے شری کرشن جی کے والد کو کس شرط پر چھوڑا؟

(الف) وہ اپنا ہر بچّہ اس کے حوالے کر دیں گے (ب) وہ اس کے پاس ہی رہیں گے

(ج) وہ بچّے کو خود قتل کر دیں گے (د) وہ خود اس کی حفاظت کریں گے

3- کرشن جی مہاراج نے کب رواج کے خلاف بات کی؟

(الف) جب لوگ قربانی کی تیاری کر رہے تھے (ب) جب لوگ قربانی دے چکے

(ج) کھانا کھا رہے تھے (د) آرام کر رہے تھے

4- کرشن جی مہاراج نے مکے بازوں کے ساتھ کیا کیا؟

(الف) اُن کو مار دیا (ب) اُن کو معاف کر دیا (ج) اُن کا مقابلہ کیا (د) اُن کو کچھ نہیں کہا

5- کرشن جی مہاراج نے سیکھی۔

(الف) تیر اندازی (ب) تیراکی (ج) گھڑسواری (د) خطاطی

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

(د) دُرست جواب کے سامنے (ص) اور غلط کے سامنے (غ) لکھیے۔

1- بھگوت گیتا شری کرشن جی کی لکھی ہوئی کتاب ہے۔

2- کرشن جی مہاراج کی وجہ شہرت ان کے خیالات نہیں تھے۔

3- دُنیا کے بارے میں بتایا گیا ہے کہ وہ بار بار پیدا ہوتی ہے۔

4- آتما ہمیشہ رہنے والی چیز نہیں ہے۔

5- شری کرشن جی مہاراج کہتے ہیں کہ ایشور سب کے دِلوں میں رہتا ہے۔

(ر) خالی جگہ پُر کیجیے۔

1- دوارکا کی حفاظت............... تھی۔

2- شری کرشن جی مہاراج کے والد............... تھے۔

3- شری کرشن جی مہاراج نے............... سیکھا۔

4- نند جی نے............... کو بڑے پیار سے پالا۔

5- اِندر دیوتا کو خوش کرنے کے لیے لوگ............... دیتے تھے۔

سرگرمی

- طلبا و طالبات مختلف گروپ بنا کر کرشن جی مہاراج کی تعلیمات پر چند جملے لکھیں۔ اس کے بعد تمام تعلیمات کو ملا کر ایک چارٹ کی صورت میں کمرۂ جماعت میں آویزاں کر دیا جائے۔

اساتذہ کے لیے ہدایات

- طلبا و طالبات کو شری کرشن جی کی تعلیمات سے آگاہ کیجیے۔
- اگر ممکن ہو تو ہندو دھرم کی معروف شخصیت کو بچّوں سے بات چیت کی دعوت دیجیے۔

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

مہاتما گوتم بدھ

حالاتِ زندگی

زمانہ قدیم کی بات ہے کہ نیپال کے علاقہ میں ایک خوبصورت گاؤں لمبینی (Lumbini) تھا۔ اس گاؤں میں ایک باہمت قبیلہ سکیاس آباد تھا۔ ہندوستان بھر میں چھوٹی چھوٹی کئی ایک ریاستیں تھیں جن پر راجے مہاراجے حکومت کرتے تھے۔ ایک ریاست کپل وستو کا بادشاہ سکیا سودھدھنا تھا، اس کی ایک خوبصورت ملکہ تھی جس کا نام مایا تھا۔ مایا نے خواب میں اپنے بیٹے کی پیدائش کے بارے میں جانا کہ اس کے ہاں ایک ذہین اور خوبصورت بیٹا پیدا ہوگا جو حقیقت میں پوری دنیا پر راج کرے گا۔

روایت ہے کہ ملکہ مایا کے ہاں ایک ایسے بچّے نے جنم لیا جس نے پیدا ہوتے ہی بولنا اور چلنا شروع کر دیا۔ وہ پانچ دن کا تھا تو سکیا سودھدھنا اور مایا نے اپنے چاند سے بیٹے کا نام سدھارتا رکھا۔ سدھارتا بہت ذہین اور اپنے قبیلے بلکہ ساری ریاست کے بچّوں سے بہت مختلف تھا۔ ماں باپ خوشی سے پھولے نہ سماتے تھے۔ دور دور سے لوگ اس کمال صفات کے مالک بچّے کو دیکھنے آتے تھے۔ قبیلہ سکیاس کا ہر فرد اس بچّے کی وجہ سے فخر کرتا تھا۔ وہ سات روز کا تھا جب اس کی ماں وفات پا گئی۔ اُس کی بڑی بہن نے ماں بن کر اسکی پرورش کی اور وہ بڑا ہوتا گیا۔

پیدائش کے بعد بچّوں کی تربیت کے حوالے سے مختلف رسمیں ادا کی جاتیں، دعائیں مانگی جاتیں، غریبوں، مسکینوں اور ضرورت مندوں میں کھانے پینے کی اشیا تقسیم کی جاتیں لیکن سدھارتا پر ان رسومات کا کوئی اثر نہ ہوتا۔ وہ ہر لمحہ سوچوں میں مگن رہتا۔ ہر شے اور واقعہ کے ہونے کی وجہ تلاش کرنے کی کوشش میں لگا رہتا۔

سدھارتا کے مستقبل کے بارے میں اس کا باپ سکیا سودھدھنا بے حد پریشان تھا۔ جب اس نے دیکھا کہ بیٹا محل سے باہر جانے لگا ہے اور اس کی دلچسپیاں عوام الناس میں بڑھنے لگی ہیں تو باپ نے گلیوں اور بازاروں میں تمام ایسے مناظر کو ہٹانا شروع کر دیا جو لاڈلے بیٹے سدھارتا کے رنج و غم کا باعث بن سکتے ہوں۔ سدھارتا جب بھی محل سے باہر نکلتا تو اس سے قبل چلو ہٹو کا سلسلہ چلتا۔ غریب لوگوں اور چھابڑی فروشوں کو راستے سے زبردستی ہٹا دیا جاتا تاکہ شہزادے کو کسی ناگواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ یہاں تک کہ محل میں موت اور غم کے الفاظ بولنے پر بھی پابندی لگا دی گئی۔ اس کا ہر طرح سے خیال رکھا جانے لگا تاکہ وہ خاندانی شاہی روایات اپنانا شروع کر دے۔

راجا نے جب دیکھا کہ بیٹے کو باہر جانے سے روکنا اور مناظر ہٹانا بے سود ہے تو محل کی دیواریں اونچی کر دی گئیں۔ محل میں اس کی مصروفیات کے کئی ایک سامان پیدا کیے گئے لیکن سدھارتا کسی اور ہی دنیا کا باسی تھا۔ اس نے ایک چوکی اٹھا کر کھڑکی کے پاس رکھی اور اس پر کھڑے ہو کر باہر کا نظارہ کرنا شروع کر دیا۔

سدھارتا نے تین غمناک مناظر دیکھے ایک لاغر اور بے کس شخص کو بیماری کی حالت میں۔ دوسرا ایک غریب کی لاش اور تیسرا ایک فقیر کو سڑک کنارے بیٹھے مانگتے دیکھا جس کی آنکھوں میں مایوسی کے سائے منڈلا رہے تھے۔

سدھارتا آئے روز ایسے مناظر دیکھتا تو پریشان ہو جاتا۔ وہ سوچتا تھا کہ دُنیا آخر ہے کیا؟ کیا سارے رنج والم انسانوں کے لیے ہیں؟ ایک روز وہ اپنے باپ کے ساتھ کھیتوں میں گیا وہاں کسان کو ہل چلاتے ہوئے دیکھا تو سوچ میں پڑ گیا کہ کسان اگر فصل نہ بوئے تو لوگ کھائیں کہاں

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

سے؟ شہزادہ کم عمری میں تیراندازی، گھڑسواری اور دیگر ورزشی کھیلوں میں شامل ہوتا لیکن پوری طرح ان دلچسپیوں کی طرف متوجہ نہ ہوتا تھا۔

غوروفکر اور سوچ و بچار اس کا مشغلہ بن گیا۔ وہ غربت کے مارے لوگوں کو ننگے پاؤں پھرتا ہوا دیکھتا تو تڑپ اُٹھتا۔ بچپن ہی سے لوگوں کے دکھوں کا مشاہدہ کرنے لگا تھا۔ کبھی کبھار باہر درخت کی اوٹ میں بیٹھ کر یا تنہائی میں سوچ و بچار کرتا کہ آخر اس انسانی درد کی دوا کیا ہے؟ نوجوان شہزادے کا رویہ زمانے کی روایات کے خلاف تھا۔ والد اس کے انداز سے سخت پریشان تھا۔

باپ نے سدھارتا کے بارے میں دوسرے لوگوں سے مشورہ کیا آخر طے ہوا کہ اس کی شادی کر دی جائے۔ 16 سال کی عمر میں علاقہ کی خوبصورت ترین شہزادی یاسودھرا کے ساتھ شادی کر دی گئی۔ سدھارتا ایک پیارے بیٹے کا باپ بن گیا جس کا نام راہول رکھا گیا۔

سدھارتا کو محل میں شاہانہ زندگی سے اکتاہٹ سی ہونے لگی۔ ایک روز اس نے پروگرام بنایا کہ قریبی گاؤں کا دورہ کیا جائے۔ بادشاہ نے اپنے بیٹے کے اس گاؤں میں جانے سے قبل فرمان جاری کیا کہ تمام راستے صاف کر دیے جائیں اور خوبصورت انداز سے سجا دیا جائے۔ کوئی شے بھی بدمزہ اور بری نہ لگے لیکن یہ سب کچھ بے سود رہا کیونکہ سدھارتا کچھ اور ہی تلاش کر رہا تھا۔ سفر کے دوران ایک جھریوں بھرے چہرے والا بزرگ اس کے سامنے آ گیا۔ جوان شہزادے نے سوچا کہ برے حالات ان لوگوں کی قسمت میں لکھے ہیں۔ اس کے بعد لا علاج بیماری میں مبتلا ایک شخص کو دیکھا اور پھر لوگوں کا ہجوم دیکھا جو کسی میت کو لے جا رہے تھے۔ آخر میں اُسے روحانی مسرت ملی جب اس کی ایک فقیر اور ایک زاہد سے ملاقات ہوئی جس نے سدھارتا کو بتایا کہ اس نے خوشی اور غم کی دنیا کو چھوڑ دیا تاکہ اطمینان قلب حاصل ہو۔ سدھارتا پر ان واقعات کا بے حد اثر ہوا۔ اسے اپنی راہ متعین کرنے کی طرف اشارہ مل گیا۔

ایک رات سدھارتا اٹھے انھوں نے اپنی خوبصورت بیوی اور پیارے بیٹے راہول پر آخری نظر ڈالی اور محل سے باہر نکل آئے۔ اپنے گھوڑے کو تیار کیا۔ اصطبل کے نگران کو ساتھ لیا اور چل پڑے۔ اپنے بال تراشے، شاہی لباس تبدیل کیا اور ایک کٹیا میں داخل ہو گئے۔ اب سدھارتا ہمیشہ کے لیے دور نکل گئے۔ وہ ایک جوگی بن کر سدھارتا سے مہاتما بدھ ہو گئے۔

تعلیمات

کئی سال گوتم بدھ نے غوروفکر کیا ان کے دو اساتذہ نے گیان کی گہرائی تک پہنچنے میں راہنمائی کی۔ انھوں نے اپنے پانچ ساتھیوں کے ساتھ مل کر حقیقی علم، امن اور سکون کے لیے گیان جاری رکھا۔ انھوں نے بہت سے سفر کیے، بھوک کاٹی، کئی سال کی مشقت اور ریاضت کے بعد آخرکار سدھارتا ایک درخت کی اَوٹ میں آلتی پالتی مار کر بیٹھ گئے تاکہ زندگی اور موت کی حقیقت پا سکیں۔ وہ گیان کے ذریعے سے نروان پانا چاہتے تھے۔ ایک وقت ایسا آیا کہ جب انھیں درختِ دانش کے نیچے غوروفکر کے دوران بدھ کا رتبہ ملا تو وہ پکار اٹھے۔

''اے خالق! جب تک میں نے تجھے نہیں پایا تھا مجھے بہت سے مراحل میں سے گزرنا پڑا اور وہ سب تکلیف دہ حالتیں تھیں مگر اب میں نے دیکھ لیا ہے مجھے امید ہے کہ تو پھر ایسا نہ کرے گا۔''

مہاتما بدھ نے اس مرحلہ پر پہنچ کر لوگوں کو اخلاقیات کا درس دینا شروع کر دیا۔ انسانیت کی بھلائی، انسانی زندگی کے دکھوں سے نجات اور حقیقی علم کی راہ دکھانے کے لیے لوگوں کی رہنمائی کی۔ لوگوں کے دکھوں کا مداوا ہونے لگا اور اس وقت کے اُمرا اور راجے بدھ مت میں داخل ہونے لگے۔ ان کی دیکھا دیکھی عام لوگوں کی بڑی تعداد دکھوں سے نجات پانے کے لیے بدھ مت اختیار کرنے لگی۔

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

مہاتما بدھ نے سب سے پہلے اپنی نفسانی خواہشات ترک کیں حتیٰ کہ کھانا اور پینا بھی کم کر دیا۔ زیادہ وقت فاقوں میں گزارتے۔ زندگی کا اصل مقصد لوگوں کی بھلائی اور فلاح و بہبود بنا لیا۔ دن رات کی محنت و مشقت اور ریاضت سے جسمانی کمزوری ہو گئی۔ پانچ شاگردوں سے ابتدا ہوئی تھی پھر ہزاروں لوگ بدھی بن گئے۔ اپنا فرض ادا کرتے ہوئے بیمار ہو گئے۔ آخر کار ہزاروں پیروکاروں کو سوگوار چھوڑ کر اس جہانِ فانی سے چل بسے۔

مہاتما بدھ نروان پا کر امر ہو گئے۔ ان کی تعلیمات نے لاکھوں لوگوں کی زندگی تبدیل کر دی۔ سادہ زندگی اپنانے، حسد، نفرت اور غیبت سے دور رہنے کی تلقین کی جس سے عوام کے مسائل میں کمی ہوئی۔ دُکھوں سے نجات ملی اور لوگ مثبت رویے اپنانے لگے۔ لوگ پیار و محبت سے رہنے لگے۔ ایک دوسرے کا دُکھ بانٹنے لگے۔ چونکہ گوتم بدھ کی تعلیمات میں دوسرے مذاہب کا احترام کرنا سکھایا گیا ہے۔ اس لیے لوگ اپنا مذہب چھوڑ کر بدھ مت اختیار کرنے لگے۔

مشق

(الف) جوابات تفصیل سے تحریر کیجیے۔

1- مہاتما بدھ کی بچپن میں کیا مصروفیات تھیں؟

2- مہاتما بدھ کے مشاہدات بیان کیجیے۔

(ب) ذیل میں دیے گئے جوابات میں سے صحیح جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

1- نیپال کے علاقہ میں ایک خوبصورت گاؤں تھا۔

(الف) لمبینی　(ب) چندا　(ج) ساون　(د) سندر

2- ریاست کپل وستو کے بادشاہ کا نام تھا۔

(الف) شری مان　(ب) سکیا سودھدھنا　(ج) راجیش　(د) راہول

3- مہاتما بدھ کی ماں کا نام تھا۔

(الف) مایا　(ب) گوپی　(ج) ماروتی　(د) مورکھ

4- سکیا سودھدھنا اور مایا نے اپنے بیٹے کا نام رکھا۔

(الف) سدھارتا　(ب) ککی　(ج) وکی　(د) چندرمکھی

Web version of PTB Textbook Not for Sale

5- سدھارتا کے بیٹے کا نام تھا۔

(الف) ساون (ب) راہول (ج) کٹاکا د۔ شاہجہان

(ج) مختصر جواب دیجیے۔

1- مہاتما بدھ کا اصل نام کیا تھا؟

2- سدھارتا کے ماں اور باپ کا نام لکھیے؟

3- سدھارتا کی شادی کس سے ہوئی؟

4- سدھارتا کے ابتدائی شاگرد کتنے تھے؟

5- مہاتما گوتم بدھ نے کون سے تین غم ناک مناظر دیکھے؟

(د) خالی جگہ پُر کیجیے۔

1- سدھارتا کی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ سال کی عمر میں شادی ہوگئی۔

2- شہزادے نے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اٹھا کر کھڑکی کے پاس رکھی۔

3- سدھارتا پر ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ کا کوئی اثر نہیں ہوتا تھا۔

4- شہزادہ ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ دن کا تھا کہ اس کی ماں ملکہ مایا مرگئی۔

5- سدھارتا کے بیٹے کا نام ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ تھا۔

Version of PCTB Textbook Not for Sale

سرگرمیاں

- اپنی ڈرائنگ بک میں مہاتما بدھ کی تصویر چسپاں کریں۔
- مہاتما بدھ کے قریبی عزیزوں کے ناموں کی ایک فہرست بنائیں۔

اساتذہ کے لیے ہدایات

- اساتذہ بچوں کو بتائیں کہ مہاتما بدھ کی سوچ میں کیا اور کب تبدیلی پیدا ہوئی؟
- استاد بچوں کے سامنے جماعت میں آلتی پالتی مار کر بیٹھ کر دکھائے کہ گیان کیسے کیا جاتا ہے؟

مہاتما بدھ کا منفرد اندازِ تبلیغ

داستان گوئی اور تمثیلی طریقۂ تدریس

مہاتما گوتم بدھ کا شمار عظیم مذہبی راہنماؤں میں ہونے لگا۔ خوشگوار حیرانی والی بات یہ ہے کہ امیروں اور غریبوں کے ساتھ ساتھ واعظ، مذہبی راہنما، تعلیم یافتہ افراد، ریاستوں کے والی اور ولی عہد بدھ مت میں شامل ہونے لگے کیونکہ بدھ صرف اور صرف انسانیت کی فلاح و بہبود کا پرچار کرتے تھے۔ گوتم بدھ ایک ایسی مقناطیسی شخصیت کے مالک ہو گئے کہ لوگ اپنے مسائل کا حل تلاش کرنے کے لیے جوق در جوق ان کی طرف آنے لگے۔ ان کا طریقۂ تبلیغ بھی نصیحت آموز تھا۔ داستان گوئی اور تمثیلی انداز جیسے کوئی ماں اپنے بچّوں کو آرام وسکون کی نیند سلانے کے لیے کہانی سنا رہی ہو۔ بعض اوقات ایسا بھی ہوا کہ لوگ ان کا اپدیش یعنی خطاب سن کر سوال و جواب کرتے اور بعض اوقات ان سوالات کا عملی پہلو بھی ہوتا تھا۔ اچھے طلبا کی طرح خود شناسی کے مراحل سے گزرتے تھے۔ اپنے آپ کو پہچانتے تھے اور اپنی تعلیمات پر عمل کر کے خود ہی مسائل کا حل تلاش کر لیتے تھے۔

بعض ایسے ناراض شاگرد بھی تھے جو کئی سالوں بعد آ کر وہیں سے بات شروع کرتے جہاں سے وہ چھوڑ کر گئے تھے۔ اپنی غلطی کا احساس ہوتے ہی دوبارہ صحیح معنوں میں بدھ مذہب اپنا لیتے۔ ابتدائی پانچ شاگردوں میں سے چار نے ان کو چھوڑ دیا لیکن ایک اسی طرح فرمانبردار رہا۔ آخر بنارس میں گوتم بدھ کا پہلا وعظ سُن کر ان چاروں نے بھی دوبارہ بدھ مذہب اختیار کر لیا۔

بدھ مت سے قبل ہندوستان کے جنگلوں میں لاتعداد سادھو نروان حاصل کرنے کے لیے مختلف طریقے استعمال کرتے تھے۔ اپنے جسم کو مختلف قسم کی تکلیف دیتے تھے۔ مہاتما بدھ نے بھی ابتدا میں یہی طریقہ اختیار کیا لیکن وہ نروان حاصل نہ کر سکے۔ آخر کار مہاتما بدھ نے غور و فکر کر کے درمیانی راستہ اپنایا جس میں جسم کو تکلیف نہیں دی جاتی بلکہ دُکھ اور مصیبت پیدا کرنے والی نفسانی خواہشات کو ختم کرنا پڑتا تھا۔

مہاتما بدھ نے معاشرے کی اصلاح کے لیے تعلیم دینا شروع کی۔ ان کا منفرد اندازِ تبلیغ لوگوں کو پسند آیا۔ وہ سب انسانوں کی عزت کا درس دیتے تھے۔ انھوں نے عورت کی عزت و تکریم کے لیے آواز اٹھائی۔

مہاتما بدھ نے فرمایا! انسان اپنے اعمال سے بڑا بنتا ہے، پیدائشی طور پر بڑا نہیں ہوتا۔ صحیح راستہ اپنانے والا ہی بڑا شخص ہوتا ہے۔ دوسروں کے دُکھوں میں کمی کرنے سے اپنے دُکھ بھی کم ہوتے ہیں۔ مراقبہ یعنی سوچ و بچار سے انسان اپنی مشکلات ختم کر سکتا ہے۔ اپنے خالق تک پہنچ سکتا ہے انسان کی سب سے بڑی یہی خواہش ہوتی ہے۔ گوتم بدھ کی اپنے عزیزوں اور غیروں نے بہت مخالفت کی لیکن انھوں نے کسی مخالفت کی طرف توجہ نہیں دی آخر کار کامیابی ملی اور نروان حاصل کر لیا۔ ان کے ماننے والوں نے بھی یہی راستہ اپنایا اور اپنی تکالیف میں کمی کر کے دُکھوں سے نجات حاصل کی۔

مہاتما بدھ سے متعلق درج ذیل دو حکایات سے ان کے طریقۂ تدریس کا پتہ چلتا ہے جو نہایت سادہ لچکدار اور بے حد مؤثر تھا اسی وجہ سے عام مرد و زن، امرا، راجے، مہاراجے، اور بادشاہ اس مذہب کو اختیار کرنے لگے۔

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

ہر شے فانی ہے

مہاتما بدھ اپنے خطاب سے لوگوں کی تعلیم و تربیت کرتے تھے لیکن طریقہ کار ایسا تھا کہ لوگ خود ہی نتیجہ اخذ کر لیتے تھے۔ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ گسا گوتمی ایک بڑی پیاری لڑکی تھی جس کی شادی ایک امیر زادے سے ہوگئی۔ ان کے ہاں ایک پیارا بچّہ پیدا ہوا۔ گسا گوتمی اُسے ہر وقت سینے سے لگائے بڑا پیار کرتی۔ ایک بار وہ بچّہ بیمار ہوگیا وہ بہت پریشان ہوئی اس کا بہت علاج کرایا لیکن آرام نہ آیا آخر وہ فوت ہوگیا۔ وہ چیخیں مار کر رونے لگی وہ مردہ بچّے کو سینے سے لگائے ہر حکیم، درویش اور فقیر کے پاس گئی آخر کار ایک درویش نے بتایا کہ گوتم بدھ کے پاس جاؤ وہ اس کا علاج کرے گا۔ بچّے کی ماں مہاتما بدھ کے پاس پہنچی۔ اپنے بچّے کی بیماری اور موت کے بارے میں بتایا اور کہا سوامی جی اسے زندہ کر دو۔ مہاتما بدھ کو پتہ تھا کہ موت کا کوئی علاج نہیں ہے لیکن ماں یہ بات نہیں سمجھتی تھی۔ اس لیے مہاتما نے اس کی تربیت کے لیے کہا کہ جاؤ سرسوں کے دانے ایسے گھر سے لاؤ جہاں کبھی کوئی مرا نہ ہو۔

وہ عورت بیچاری اپنے مردہ بچّے کو سینے سے لگائے گھر گھر گئی اور سرسوں کے دانے حاصل کیے لیکن ہر گھر نے یہی بتایا کہ ان کے ہاں کوئی نہ کوئی موت ضرور ہوئی تھی۔ وہ مہاتما بدھ کے پاس آئی تو اس نے پوچھا کہ سرسوں کے دانے لائی ہو۔

اس عورت نے کہا سوامی جی سرسوں کے دانے تو بہت ملے لیکن کوئی ایسا گھر نہ ملا جہاں کوئی مرا نہ ہو۔ اس لیے میں نے مانا کہ موت لازم ہے جو پیدا ہوا ہے اس نے مرنا بھی ہے اس لیے میں نے اپنے مردہ بچّے کو جنگل میں دفن کر دیا۔

مہاتما بدھ نے اپنے وعظ میں بتایا کہ ہر چیز فانی ہے۔ سب کچھ ختم ہو جائے گا۔ اس عورت کے دِل پر مہاتما بدھ کی سنہری باتوں کا بے حد اثر ہوا۔ وہ مہاتما بدھ کے وعظ سے بے حد متاثر ہوئی اور فوراً ہی بدھ مت میں شامل ہوگئی۔ اس طرح مہاتما بدھ نے عورت کو خود ہی موت کی حقیقت جاننے کے قابل بنا دیا۔

مہاتما بدھ کے اپدیش یعنی خطاب میں ایسی دلکشی تھی کہ ہر کوئی اس کا گرویدہ بن گیا۔ اس کی اپنی زندگی بھی مثالی تھی اس لیے جو بھی ایک بار اسے ملتا اس کا خطاب سنتا وہ بدھی بن جاتا۔ بدھ کے والد بادشاہ سکیا سودھدھنا نے کپل وستو کے محل میں گن گن کر دن گزارنے شروع کر دیے۔ بوڑھا باپ اپنے بیٹے سدھارتا سے بے حد اُداس تھا اُسے ملنے کے لیے بہت بے تاب تھا۔ بادشاہ نے کپل وستو سے نو قاصد گوتم بدھ کی طرف بھیجے کہ اُسے بوڑھے باپ کی پریشانی کا بتا کر ملنے کا کہیں لیکن جو بھی قاصد مہاتما بدھ کے پاس پہنچ کر اس کا وعظ سنتا وہ بدھ دھرم اختیار کر لیتا۔

آخر کار باپ نے اپنے بیٹے کے بچپن کے دوست کال اُدائین کو کہا کہ میں عمر کے آخری حصہ میں پہنچ گیا ہوں۔ نو قاصد واپس نہیں آئے تم اُس کے بچپن کے ساتھی ہو۔ میرے آخری سہارے کو مجھے ملانے کے لیے ایک بار لے آؤ۔

کال اُدائین بادشاہ کا پیغام لے کر مہاتما بدھ کے پاس پہنچا تو وہ اس وقت اپنے پیروکاروں سے خطاب کر رہا تھا۔ اس کے بچپن کے ساتھی نے جب وعظ سنا تو وہ بے حد متاثر ہوا۔ آخر وہ بھی اس کی باتوں پر ایمان لے آیا اور بدھ مذہب اختیار کر لیا لیکن کال اُدائین بادشاہ کا حکم نہیں بھولا تھا۔ تقریباً دو ماہ بعد برسات کا موسم آیا تو اس نے گوتم بدھ کو کپل وستو کے دورہ کے دوران باپ سے ملنے کے لیے راضی کر لیا۔

راج گرہ سے مہاتما بدھ اپنے متعدد شاگردوں کے ہمراہ کپل وستو پہنچ گیا۔ وہاں جنگل میں ٹھہرے تو پورا کپل وستو خوش آمدید کہنے کے لیے

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

جنگل کی طرف دوڑا۔

بادشاہ، ان کے بھائی اور دیگر رشتہ دار بھی مہاتما بدھ سے ملنے کے لیے جنگل میں آئے۔ اگلے روز درویش یعنی جوگی بدھ اپنے ہاتھ میں کشکول لے کر اپنی ہی راج دھانی میں بھیک مانگنے کے لیے ایک ایک گھر جانے لگا۔ اسی طرح بادشاہ کے محل میں بھی بھیک مانگنے کے لیے گیا۔ لوگوں نے ولی عہد کو گھر گھر بھیک مانگتے دیکھا تو وہ دل افسردہ ہوئے اور رونے لگے کہ جس شہزادے کی پیدائش پر ہم نے جشن منائے تھے وہ اپنے بادشاہ باپ کی زندگی میں اپنی ہی بادشاہت میں بھیک مانگ رہا ہے۔

مہاتما بدھ شاہی محل کے صدر دروازے پر پہنچے تو بادشاہ فوراً وہاں آ گیا اور انتہائی تکلیف کی حالت میں اپنے ولی عہد، اپنے بیٹے اور اپنے شہزادے سدھارتا سے کہا! کیوں پیٹ کی خاطر در در بھیک مانگ کر ہمیں شرمندہ کرتے ہو۔ کیا میں تمھیں اور تمھارے ساتھیوں کو کھانا نہیں کھلا سکتا۔

بدھ نے کہا! مہاراج بھیک مانگنا ہی ہمارے خاندان کا رواج ہے۔

بادشاہ نے کہا کہ ہمارا شاہی خاندان ہے ہم حکمران پیدا ہوئے تاکہ حکومت کریں تم سے پہلے کبھی کسی نے پیٹ بھرنے کے لیے بھیک نہیں مانگی۔

مہاتما بدھ نے کہا کہ آپ اور آپ کے اہل خانہ شاہی خاندان کے لوگ ہیں لیکن میں تو ابتدا ہی سے لوگوں کی فلاح و بہبود کے لیے جوگی بن کر بھیک مانگتا ہوں وہ بھیک سے ہی اپنی ضرورت پوری کرتے ہیں۔

اس کے بعد مہاتما بدھ نے اپنے باپ سے خطاب کیا۔

پتا جی! اگر کسی کے بیٹے کو کوئی قیمتی خزانہ ملے تو اُس کا فرض ہے وہ اپنے والد کے قدموں میں ڈال دے۔ آپ بھی راہ راست اختیار کیجیے۔ بدھ دھرم میں شامل ہو کر دنیاوی سُکھوں کو چھوڑ کر پاکبازی کے صحیح راستے کو اپنا لیں۔ اس طرح دُکھوں سے نجات ملے گی۔ میرے پاس یہی خزانہ ہے۔

بادشاہ نے راجا کا اپدیش سنا اور خاموش رہا۔ بیٹے کے ہاتھ سے کشکول اپنے ہاتھ میں لیا اور اسے اپنے ساتھ محل میں لے گیا۔ مہاتما بدھ باپ کے کہنے پر اپنی بیوی سے ملے تو وہ بھی فوراً بدھ مذہب میں شامل ہوگئی۔ اس کے کچھ عرصہ بعد ان کا نوجوان بیٹا راہول بھی بدھی بن گیا۔

مشق

(الف) جوابات تفصیل سے تحریر کیجیے۔

1- اس سبق میں شامل کوئی ایک کہاوت تفصیلاً لکھیے۔

2- مہاتما بدھ کے طریقۂ تدریس پر نوٹ لکھیے۔

(ب) ذیل میں دیے گئے جوابات میں سے صحیح جواب کے گرد دائرہ لگائیں۔

1- مہاتما بدھ کا طریقۂ تدریس تھا۔

(الف) منفرد (ب) پیچیدہ (ج) تکلیف دہ (د) مشکل

Web version of PCTB Textbook Not for Sale

2- ابتدا میں مہاتما بدھ کے پانچ شاگردوں میں سے کتنے چھوڑ گئے؟

(الف) چار (ب) تین (ج) دو (د) تمام

3- گسا گوتمی نے مردہ بیٹے کو کیا کیا؟

(الف) دفن کر دیا (ب) جلا دیا (ج) دریا میں ڈال دیا (د) مہاتما بدھ کو دے دیا

4- عورت نے سرسوں کے دانے حاصل کیے مگر کوئی گھر ایسا نہ ملا جہاں کوئی:

(الف) مرا نہ ہو (ب) پیدا نہ ہوا ہو (ج) گم نہ ہوا ہو (د) جوان نہ ہوا ہو

5- مہاتما بدھ نے اپنے وعظ میں بتایا کہ ہر چیز:

(الف) فانی ہے (ب) غیر فانی ہے (ج) منفرد ہے (د) عجیب ہے

(ج) مختصر جواب دیجیے۔

1- تمثیلی طریقۂ تدریس سے کیا مراد ہے؟

2- نروان کسے کہتے ہیں؟

3- مہاتما بدھ نے گیان پانے کے لیے کیا طریقہ اختیار کیا؟

4- جس کا بیٹا فوت ہو گیا، اس عورت کا کیا نام تھا؟

5- مہاتما بدھ نے کس محل میں بھیک مانگی؟

(د) خالی جگہ پُر کریں۔

1- مہاتما بدھ کی ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ شخصیت تھی۔

2- مہاتما بدھ کا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ اندازِ تبلیغ لوگوں کو پسند آیا۔

3- ہر شے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ہے۔

4- بادشاہ نے مہاتما بدھ کی طرف ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ قاصد بھیجے۔

5- آخر کار مہاتما بدھ کا ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ دوست اسے لینے گیا۔

6- مہاتما بدھ کی بیوی اور ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ بھی بدھ مت میں شامل ہو گیا۔

سرگرمیاں

- پورے سبق میں جن کرداروں کے نام آئے ہیں ان کی فہرست بنائیں۔
- کپل وستو محل کا فرضی نقشہ بنائیں۔

اساتذہ کے لیے ہدایات

- اساتذہ مہاتما بدھ کے خطاب کے اہم نکات بچّوں کو پڑھ کر سنائیں۔
- اساتذہ چند بچّوں کو باری باری کوئی ایک حکایت سنانے کا کہیں جس سے مہاتما بدھ کے طریقۂ تدریس کا پتا چلے۔

Web version of PCTB Textbook
Not for Sale

فرہنگ

مذاہب کا تعارف

الفاظ	معنی
خالق	پیدا کرنے والا
بانی	بنانے والا
رجحان	میلان، جھکاؤ
فانی	تباہ ہونے والی

الفاظ	معنی
دھیمی	آہستہ
شعور	عقل
آگاہی	واقفیت
نروان	سچائی

الفاظ	معنی
نجات دہندہ	نجات دلانے والا
تقویٰ	پرہیزگاری، بچ بچ کے چلنا
مصلوب	صلیب دیا گیا

بدھ مت

الفاظ	معنی
رفتہ رفتہ	آہستہ آہستہ
صدر دروازہ	بڑا دروازہ
فلسفۂ حیات	زندگی کا مفہوم
ترک کرنا	چھوڑ دینا
نجات	چھٹکارہ
سخت جان	باہمت

الفاظ	معنی
خوابِ استراحت	آرام کی نیند
بُدھی	بدھ مذہب اپنانے والا
نفسانی خواہشات	نفس سے متعلق خواہشات
آثار	نشانیاں
عزتِ نفس	نفس کا احترام
راہِ راست	صحیح راستہ

الفاظ	معنی
مضبوط اعصاب	ذہنی طور پر طاقت ور
تخیلی دنیا	خیالات کی دُنیا
مگن	خیالات میں کھویا ہوا
کتابچہ	چھوٹی کتاب
پمفلٹ	کتابچہ

بدھ مت کا آغاز

الفاظ	معنی
معلوماتی پروگرام	ایسا پروگرام جس میں معلومات ہوں
اخلاقی تعلیمات	اخلاق سے متعلق تعلیمات
عزت و تکریم	احترام
اپدیش	واعظ

الفاظ	معنی
نشر ہونا	مشہور ہونا
دھرم	مذہب
تخت و تاج	حکومت
مداوا	علاج
ذات پات	انسان کے مختلف طبقے

الفاظ	معنی
فقیرانہ انداز	فقیروں جیسا طریقہ
شاہانہ ٹھاٹھ	بادشاہوں والا انداز
اختتام	ختم ہونا
تبلیغ	پھیلانا
فلاح و بہبود	بہتری

بدھ مت کی ترویج وترقی

الفاظ	معنی
جیون	زندگی
درس	سبق
متعارف	تعارف کرایا ہوا
شواہد	نشانیاں
غالب	زور آور/ زبردست
ترویج وترقی	کامیابی
پاکیزہ	پاک صاف
اشاعت	عام ہونا
پیروکار	ماننے والا
تگ ودو	کوشش

الفاظ	معنی
آزمائش	مشق/ امتحان
رنج والم	دکھ وتکلیف
آثارِ قدیمہ	پرانی نشانیاں
دریافت	پانا/ جاننا
سرپرستی	سرپرسایہ
برہمن	اعلیٰ ذات کے ہندو
مبلغ	تبلیغ کرنے والا
تحقیق	تلاش
عوام الناس	عام لوگ
معروف	مشہور

الفاظ	معنی
سرکش	نافرمان/ باغی
پختہ ارادہ	پکا ارادہ
مرحلہ	درجہ
دولتِ نروان	سچائی کو پانے کی دولت
دیرپا علم	ہمیشہ رہنے والا علم
جہالت	نہ جاننا
حواس	حِس کی جمع/محسوس کرنا
لذت	مزہ
حرص	لالچ

گوتم بدھ کا درخت کے نیچے پہلا خطاب

الفاظ	معنی
عبور کرنا	پار کرنا
لاتعلقی	تعلق نہ ہونا
نفس کُشی	اپنی خواہش کو ختم کرنا
عیش پرست	عیش کرنے والا
عابد	عبادت کرنے والا
حصولِ منزل	کامیابی حاصل کرنا

الفاظ	معنی
خوش آمدید	آنے کی خوشی میں بولنا
اذیت پسندی	تکلیف پسند کرنا
ریاضت	مشق
جاہ پسند	رتبہ پسند کرنے والا
اعتدال	درمیانی درجہ
مہلک بندھن	تکلیف دہ تعلق

الفاظ	معنی
بھکشو	بدھ مذہب کا راہنما
انواع	نوع کی جمع یعنی اَقسام
طہارت	پاکیزگی
خبائث	ناپاک چیزیں
خودستائی	اپنے آپ کو تکلیف دینا

اخلاقیات اور اقدار

الفاظ	معنی
چنچل	شوخ
نمودار ہونا	ظاہر ہونا
جانشین	نائب
مثبت راہ	صحیح راستہ
مانند	کی طرح

الفاظ	معنی
روپ	شکل وصورت
پیروی کرنا	پیچھے چلنا
ہستی	شخصیت/ ذات
مؤدب	ادب کرنے والا
منظم	بالترتیب

الفاظ	معنی
یومِ والدین	والدین کے احترام میں دن منانا
ٹیبلو	اداکاری سے کسی موضوع کو پیش کرنا
تِل دھرنے کی جگہ نہ ہونا	جگہ نہ ہونا
یک جان دو قالب	دو افراد کا آپس میں گہرا تعلق
گھنا درخت	زیادہ شاخوں/ پتوں والا درخت

ایمانداری	صحیح کام کرنا
گوالا	دودھ بیچنے والا
فتور	فساد
عملِ صالح	نیک کام
لالچ	طمع/حرص
صادق	سچا
سانچ کو آنچ نہیں	سچے کو کوئی ڈر نہیں

نبھانا	پورا کرنا
زمرے	حوالے سے
بے خوف	ڈر کے بغیر
سچائی	صحیح/سچ
صلہ	بدلہ
امین	امانت رکھنے والا
مطمئن	پرسکون

باہم منسلک	ایک دوسرے سے جڑے ہوئے
بے رُخی	منہ پھیر لینا
بے لوث	فائدے کے بغیر
بحث کرنا	آپس میں دلیل کے ساتھ بات کرنا
بعثت	نبی بننے کا عمل/رسالت
خالق	پیدا کرنے والا

اہم شخصیات

الفاظ	معنی
باہمت	کوشش کرنے والا
قبیلہ	گروہ
ناگواری	پسند نہ کرنا/برا منانا
فرمان	حکم
خستہ حالی	بُری حالت
مراقبہ	غور/تصور
والی	مالک/حاکم
مقناطیسی شخصیت	پرکشش شخصیت
داستان گوئی	کہانی سنانا
فرمانبردار	ماننے والا
بدشگونی	نحوست
مؤثر	بااثر
سوامی	ہندو مذہب کا رہنما
سرسبز و شاداب	تروتازہ
قاصد	پیغام لے جانے والا
شاستر	روحانی کتب

الفاظ	معنی
ریاست	ملک
مناظر	منظر کی جمع
دل شکستہ	دل ٹوٹ جانا
ولی عہد	تخت کا وارث
درماندگی	مصیبت
فنا	ختم ہونا
فاقہ	کچھ نہ کھانا
نصیحت آموز	نصیحت سیکھنا
تمثیلی انداز	ڈرامائی طریقہ
نروان	خدا کو پانا/جاننا
نعمت	عطیہ
مرد و زن	مرد اور عورت
ہل جوتنا	ہل چلانا
امرت پھل	زندگی دینے والا پھل
کشکول	بھیک مانگنے والا پیالہ

الفاظ	معنی
راج	حکمرانی
چھابڑی فروش	چھابے میں ڈال کر اشیا بیچنے والا
مشاہدہ	کوئی عمل ہوتے ہوئے دیکھنا
گوشہ نشین	ایک طرف بیٹھ کر سوچ و بچار کرنا
مسرّت	خوشی
درخت کی اوٹ	درخت کے ساتھ لگ کر
اصطبل	وہ جگہ جہاں گھوڑے رکھے جاتے ہیں
جوق در جوق	گروہ در گروہ
خودشناسی	اپنے آپ کو پہچاننا
سادھو	درویش
شودر	ہندوؤں کی کم تر ذات
فانی	ختم ہونے والا
مشقت	محنت
دلکشی	دل کو اچھا لگنا
پیٹ کی خاطر	زندگی کے لیے

کتابیات

1- بائبل مقدس، پاکستان بائبل سوسائٹی، لاہور

2- کلامِ مقدس، کاتھولک بائبل کمیشن، لاہور

3- احمد عبداللہ، مذاہب عالم، کراچی

4- خان محمد چاولہ، فلسفہ اور اسلام، علمی کتب خانہ، لاہور

5- عمادالحسن فاروقی، دنیا کے بڑے مذاہب، لاہور

6- کرشن کمار، (ترتیب وترمیم، خالد رومان)، گوتم بدھ -راج محل سے جنگل تک، نگارشات، لاہور۔

7- لوئیس مور، (مترجم یاسر جواد، سعدیہ جواد)، مذاہب عالم کا انسائیکلو پیڈیا، نگارشات، لاہور۔

8- محمد حفیظ سید، گوتم بدھ، زندگی اور افکار، آزاد انٹر پرائزز، لاہور۔

9- M. M. Sharif (Editor),History of Muslim Philosophy, Pakistan Philosophical Congress, Lahore

Web version of P
Not for Sa

قومی ترانہ

پاک سَرزمین شاد باد　　کِشورِ حسین شاد باد
تُو نشانِ عزمِ عالی شان　　ارضِ پاکستان
مرکزِ یقین شاد باد

پاک سَرزمین کا نِظام　　قُوّتِ اُخُوّتِ عوام
قوم ، مُلک ، سلطنت　　پایندہ تابندہ باد
شاد باد منزلِ مُراد

پَرچمِ ستارہ و ہِلال　　رہبرِ ترقّی و کمال
ترجمانِ ماضی، شانِ حال　　جانِ اِستقبال
سایۂ خدائے ذُوالجلال

پنجاب کریکولم اینڈ ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور